جامعة المصطفى العالمية

خطبه غدیر

اردو ترجمہ کے ساتھ

پیشکش

معاونت فرہنگی تربیتی نمایندگی المصطفیٰ، ہندوستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبۂ غدیر

سرکار ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ نے مقام غدیر خم پر اسلام کی تشریح اور بحکم خداوند عالم ولایت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے اعلان کے لئے جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا اس خطبہ کو ترجمے کے ساتھ پیش کرنے کا شرف حاصل کیا جا رہا ہے، قارئین کی آسانی کے لئے اس خطبہ کو موضوع کے اعتبار ہر گیارہ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ ہر موضوع مکمل طور پر واضح ہو جائے۔یہی خطبہ ہدایت پانے والوں کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے اور غدیر کی اہمیت اور منزلت اس کے مطالعہ سے دوبالا ہو جاتی ہے۔پیش خدمت ہے خطبۂ غدیر۔

۱۔خدا کی حمد وثنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلَّذی عَلا فی تَوحُّدِهِ وَ دَنا فی تَفَرُّدِهِ وَجَلَّ فی سُلْطانِهِ وَعَظُمَ فی اَرْكانِهِ، وَاَحاطَ بِكُلِّ شَیءٍ عِلْماً وَ هُوَ فی مَكانِهِ وَ قَهَرَ جَمیعَ الْخَلْقِ بِقُدْرَتِهِ وَ بُرْهانِهِ، حَمیداً لَمْ یَزَلْ، مَحْموداً لایَزالُ (وَ مَجیداً لایَزولُ، وَمُبْدِئاً وَمُعیداً وَ كُلُّ أَمْرٍ إِلَیْهِ یَعُودُ). بارِئُ الْمَسْمُوكاتِ وَداحِی الْمَدْحُوّاتِ وَجَبّارُ الْأَرَضینَ وَالسّماواتِ،قُدُّوسٌ سُبُّوحٌ،رَبُّ الْمَلائكَةِ وَالرُّوحِ، مُتَفَضِّلٌ عَلی جَمیعِ مَنْ بَرَأَهُ، مُتَطَوِّلٌ عَلی جَمیعِ مَنْ أَنْشَأَهُ. یَلْحَظُ كُلَّ عَیْنٍ وَالْعُیُونُ لاتَراهُ.كَریمٌ حَلیمٌ ذُوأَناتٍ، قَدْوَسِعَ كُلَّ شَیءٍ رَحْمَتُهُ وَ مَنَّ عَلَیْهِمْ بِنِعْمَتِهِ. لا یَعْجَلُ بِانْتِقامِهِ، وَلایُبادِرُ إِلَیْهِمْ بِمَا اسْتَحَقُّوا مِنْ عَذابِهِ. قَدْفَهِمَ السَّرائِرَ وَ عَلِمَ الضَّمائِرَ، وَلَمْ تَخفَ عَلَیْهِ اَلْمَكْنوناتُ ولا اشْتَبَهَتْ عَلَیْهِ الْخَفِیّاتُ. لَهُ الْإِحاطَةُ بِكُلِّ شَیءٍ، وَالغَلَبَةُ علی كُلِّ شَیءٍ والقُوَّةُ فی كُلِّ شَیئٍ والقُدْرَةُ عَلی كُلِّ شَیئٍ وَلَیْسَ مِثْلَهُ شَیءٌ. وَ هُوَ مُنْشِئُ الشَّیءِ حینَ لاشَیءَ دائِمٌ حَی وَقائِمٌ بِالْقِسْطِ، لاإِلاهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزیزُالْحَكیمُ.جَلَّ عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصارُ وَ هُوَ یُدْرِكُ الْأَبْصارَ وَ هُوَاللَّطیفُ الْخَبیرُ. لایَلْحَقُ أَحَدٌ وَصْفَهُ مِنْ مُعایَنَةٍ، وَلایَجِدُ أَحَدٌ كَیْفَ هُوَمِنْ سِرٍ وَ عَلانِیَةٍ إِلاّ بِمادَلَّ عَزَّوَجَلَّ عَلی نَفْسِهِ.وَأَشْهَدُ أَنَّهُ اللهُ اَلَّذی مَلَأَ الدَّهْرَ قُدْسُهُ، وَالَّذی یَغْشَی الْأَبَدَ نُورُهُ، وَالَّذی یُنْفِذُ أَمْرَهُ بِلامُشاوَرَةِ مُشیرٍ وَلامَعَهُ شَریكٌ فی تَقْدیرِهِ وَلایُعاوَنُ فی تَدْبیرِهِ. صَوَّرَ مَا ابْتَدَعَ عَلی غَیْرِ مِثالٍ، وَ خَلَقَ ما خَلَقَ بِلامَعُونَةٍ مِنْ أَحَدٍ وَلا تَكَلُّفٍ وَلاَ احْتِیالٍ. أَنْشَأَها فَكانَتْ وَ بَرَأَها فَبانَتْ.فَهُوَاللهُ اَلَّذی لا إِلاهَ إِلاَّ هُوالمُتْقِنُ الصَّنْعَةَ، اَلْحَسَنُ الصَّنیعَةِ، الْعَدْلُ اَلَّذی لایَجُورُ، وَالْأَكْرَمُ اَلَّذی تَرْجِعُ إِلَیْهِ الْأُمورُ.وَأَشْهَدُ أَنَّهُ اللهُ اَلَّذی تَواضَعَ كُلُّ شَیءٍ لِعَظَمَتِهِ، وَذَلَّ كُلُّ شَیءٍ لِعِزَّتِهِ،

وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیءٍ لِقُدْرَتِهِ، وَخَضَعَ کُلُّ شَیءٍ لِهَیْبَتِهِ. مَلِکُ الْاَمْلاکِ وَ مُفَلِّکُ الْأَفْلاکِ وَمُسَخِّرُالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، کُلٌّ یَجْری لاَجَلٍ مُسَمّی. یُکَوِّرُالَّلیْلَ عَلَی النَّهارِ وَیُکَوِّرُالنَّهارَ عَلَی الَّلیْلِ یَطْلُبُهُ حَثیثاً. قاصِمُ کُلِّ جَبّارٍ عَنیدٍ وَ مُهْلِکُ کُلِّ شَیْطانٍ مَریدٍ.لَمْ یَکُنْ لَهُ ضِدٌّ وَلا مَعَهُ نِدٌّ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفواً أَحَدٌ. إلاهٌ واحِدٌ وَرَبٌّ ماجِدٌ یَشاءُ فَیُمْضی، وَیُریدُ فَیَقْضی، وَیَعْلَمُ فَیُحْصی، وَیُمیتُ وَیُحْیی، وَیُفْقِرُ وَیُغْنی، وَیُضْحِکُ وَیُبْکی، (وَیُدْنی وَ یُقْصی) وَیَمْنَعُ وَ یُعْطی، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلی کُلِّ شَیءٍ قَدیرٌ.یُولِجُ الَّلیْلَ فِی النَّهارِ وَیُولِجُ النَّهارَ فی الَّلیْلِ، لاإلاهَ إلاّهُوَالْعَزیزُ الْغَفّارُ. مُسْتَجیبُ الدُّعاءِ وَمُجْزِلُ الْعَطاءِ، مُحْصِی الْأَنْفاسِ وَ رَبُّ الْجِنَّةِ وَالنّاسِ، الَّذی لایُشْکِلُ عَلَیْهِ شَیءٌ، وَ لایُضجِرُهُ صُراخُ الْمُسْتَصْرِخینَ وَلایُبْرِمُهُ إلْحاحُ الْمُلِحّینَ.اَلْعاصِمُ لِلصّالِحینَ، وَالْمُوَفِّقُ لِلْمُفْلِحینَ، وَ مَوْلَی الْمُؤْمِنینَ وَرَبُّ الْعالَمینَ. الَّذِی اسْتَحَقَّ مِنْ کُلِّ مَنْ خَلَقَ أَنْ یَشْکُرَهُ وَیَحْمَدَهُ (عَلی کُلِّ حالٍ) أَحْمَدُهُ کَثیراً وَأَشْکُرُهُ دائماً عَلَی السَّرّاءِ والضَّرّاءِ وَالشِّدَّةِ وَالرَّخاءِ، وَأُومِنُ بِهِ و بِمَلائکَتِهِ وکُتُبِهِ وَرُسُلِهِ. أَسْمَعُ لاَمْرِهِ وَأُطیعُ وَأُبادِرُ إلی کُلِّ مایَرْضاهُ وَأَسْتَسْلِمُ لِماقَضاهُ، رَغْبَةً فی طاعَتِهِ وَ خَوْفاً مِنْ عُقُوبَتِهِ، لاَنَّهُ اللهُ الَّذی لایُؤْمَنُ مَکْرُهُ وَلایُخافُ جَورُهُ.

ساری تعریف اس اللہ کیلئے ہے جو اپنی یکتائی میں بلند اور اپنی انفرادی شان کے باوجود قریب ہے وہ سلطنت کے اعتبار سے جلیل اور ارکان کے اعتبار سے عظیم ہے وہ اپنی منزل پر رہ کر بھی اپنے علم سے ہر شیء کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اپنی قدرت اور اپنے برہان کی بناپر تمام مخلوقات کو قبضہ میں رکھے ہوئے ہے۔

وہ ہمیشہ سے قابل حمد تھا اور ہمیشہ قابل حمد رہے گا، وہ ہمیشہ سے بزرگ ہے وہ ابتدا کرنے والا دوسرے :خداوند عالم کا علم تمام چیزوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے درحالیکہ خداوند عالم اپنے مکان میں ہے۔البتہ خداوند عالم کیلئے مکان کا تصور نہیں کیا جاسکتا ،پس اس سے مراد یہ ہے کہ خداوند عالم تمام موجودات پر اس طرح احاطہ کئے ہوئے ہے کہ اس کے علم کیلئے رفت وآمد اور کسب کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ پلٹانے والا ہے اور ہر کام کی بازگشت اسی کی طرف ہے بلندیوں کا پیدا کرنے والا، فرش زمین کا بچھانے والا، آسمان وزمین پر اختیار رکھنے والا، پاک ومنزہ، پاکیزہ، ملائکہ اور روح کا پروردگار، تمام مخلوقات پر فضل وکرم کرنے والا اور تمام موجودات پر مہربانی کرنے والا ہے وہ ہر آنکھ کو دیکھتا ہے، اگرچہ کوئی آنکھ اسے نہیں دیکھتی۔

وہ صاحب حلم وکرم اور بردبار ہے ،اسکی رحمت ہر شیء کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اسکی نعمت کا ہر شیء پر احسان ہے انتقام میں جلدی نہیں کرتا اور مستحقین عذاب کو عذاب دینے میں عجلت سے کام نہیں لیتا۔

اسرار کو جانتا ہے اور ضمیروں سے باخبر ہے ،پوشیدہ چیزیں اس پر مخفی نہیں رہتیں، اور مخفی امور اس پر مشتبہ نہیں ہوتے، وہ ہر شیء پر محیط اور ہر چیز پر غالب ہے ،اسکی قوت ہر شیء میں اسکی قدرت ہر چیز پر ہے ،وہ بے مثل ہے اس نے ہر شیء کو اس وقت وجود بخشا جب کوئی چیز نہیں تھی اور وہ زندہ ہے، ہمیشہ رہنے والا، انصاف کرنے والا ہے ،اسکے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے ، وہ عزیز و حکیم ہے۔

نگاہوں کی رسائی سے بالاتر ہے اور ہر نگاہ کو اپنی نظر میں رکھتا ہے کہ وہ لطیف بھی ہے اور خبیر بھی کوئی شخص اسکے وصف کو پا نہیں سکتا اور

کوئی اسکے ظاہر و باطن کی کیفیت کاادراک نہیں کر سکتا مگر اتنا ہی جتنااس نے خود بتادیا ہے۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ ایسا خدا ہے جس کی پاکی و پاکیزگی کا زمانہ پر محیط اور جسکا نور ابدی ہے،اسکا حکم کسی مشیر کے مشورے کے بغیر نافذ ہے ،اور نہ ہی اس کی تقدیر میں کوئی اسکاشریک ہے،اور نہ اس کی تدبیر میں کوئی فرق ہے
جو کچھ بنایا وہ بغیر کسی نمونہ کے بنایا اور جسے بھی خلق کیابغیر کسی کی اعانت یا فکر و نظر کی زحمت کے بنایا۔ جسے بنایا وہ بن گیااور جسے خلق کیا وہ خلق ہو گیا،وہ خدا ہے لا شریک ہے جس کی صنعت محکم اور جس کا سلوک بہترین ہے۔وہ ایسا عادل ہے جو ظلم نہیں کرتااور ایسا کرم کرنے والا ہے کہ تمام کام اسی کی طرف پلٹتے ہیں۔
میں گواہی دیتاہوں کہ وہ ایسابزرگ و برتر ہے کہ ہر شیء اسکی قدرت کے سامنے متواضع ، تمام چیزیں اس کی عزت کے سامنے ذلیل، تمام چیزیں اس کی قدرت کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں اور ہر چیز اسکی ہیبت کے سامنے خاضع ہے۔
وہ تمام بادشاہوں کا بادشاہ، تمام آسمانوں کا خالق، شمس و قمر پر اختیار رکھنے والا ،یہ تمام معین وقت پر حرکت کر رہے ہیں،دن کو رات اور رات کو دن سے ملا کر چلانے والاہے کہ دن و رات بڑی تیزی کے ساتھ اس کا پیچھا کرتا ہے،ہر معاند ظالم کی کمر توڑنے والا اور ہر سرکش شیطان کوہلاک کرنے والاہے۔
نہ اس کی کوئی ضد ہے نہ مثل،وہ یکتا ہے بے نیاز ہے ،نہ اسکا کوئی باپ ہے نہ بیٹا ،نہ ہمسر۔ وہ خدائے واحد اور رب مجید ہے ،جو چاہتاہے کر گزرتا ہے جوارادہ کرتا ہے پورا کردیتاہے وہ جانتاہے ہر شیء احصا کر لیتاہے،موت وحیات کا مالک، فقر وغنا کا صاحب اختیار ،ہنسانے والا، رلانے والا، قریب کرنے والا ، دور ہٹادینے والا عطا کرنے والا، روک لینے والاہے، ملک اسی کے لئے ہے اور حمد اسی کے لئے زیباہے اور خیر اسکے قبضہ میں ہے۔وہ ہر شیء پر قادر ہے۔
رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کردیتا ہے ۔اس عزیز و غفار کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے ،وہ دعاں کا قبول کرنے والا، بکثرت عطا کرنے والا، سانسوں کا شمار کرنے والا اور انسان و جنات کا پروردگار ہے،اسکے لئے کوئی شے مشتبہ نہیں ہے۔وہ فریادیوں کی فریاد سے پریشان نہیں ہوتا ہے اور اسکو گڑگڑانے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کرتا ،نیک کرداروں کا بچانے والا ، طالبان فلاح کو توفیق دینے والا مومنین کا مولا اور عالمین کا پالنے والاہے ۔اسکاہر مخلوق پر یہ حق ہے کہ وہ ہر حال میں اسکی حمد و ثنا کرے۔
ہم اس کی بے نہایت حمد کرتے ہیں اور ہمیشہ خوشی، غمی، سختی اور آسائش میں اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں، میں اس پر اور اسکے ملائکہ ،اس کے رسولوں اور اسکی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں،اسکے حکم کو سنتا ہوں اور اطاعت کرتا ہوں،اسکی مرضی کی طرف سبقت کرتا ہوں اور اسکے فیصلہ کے سامنے سراپا تسلیم ہوں چونکہ اسکی اطاعت میں رغبت ہے اور اس کے عتاب کے خوف کی بناپر کہ نہ کوئی اسکی تدبیر سے بچ سکتا ہے اور نہ کسی کو اسکے ظلم کاخطرہ ہے۔

۲۔اہم الٰہی فرمان

وَأُقِرُّلَهُ عَلى نَفْسى بِالْعُبُودِيَّةِ وَ أَشْهَدُ لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ، وَأُؤَدّى ما أَوْحى بِهِ إِلَى حَذَراً مِنْ أَنْ لا أَفْعَلَ فَتَحِلَّ بى مِنْهُ قارِعَةٌ لايَدْفَعُها عَنّى أَحَدٌ وَإِنْ عَظُمَتْ حيلَتُهُ وَصَفَتْ خُلَّتُهُ-لاإِلاهَ إِلاَّهُوَ - لاَنَّهُ قَدْأَعْلَمَنى أَنّى إِنْ لَمْ أُبَلِّغْ ما أَنْزَلَ إِلَى (فى حَقِّ عَلِى) فَما بَلَّغْتُ رِسالَتَهُ، وَقَدْ ضَمِنَ لى تَبارَكَ وَتَعالَى الْعِصْمَةَ (مِنَ النّاسِ) وَ هُوَاللهُ الْكافِى

الْكَرِيمُ.فَأَوْحى إِلَي: (بِسْمِ الله الرَّحْمانِ الرَّحيمِ، يا أَيُهَاالرَّسُولُ بَلِّغْ ما أُنْزِلَ إِلَيْکَ مِنْ رَبِّکَ - فی عَلِی يَعْنی فِي الْخِلاَفَة لِعَلِی بْنِ أَبی طالِبٍ - وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَما بَلَّغْتَ رِسالَتَهُ وَالله يَعْصِمُکَ مِنَ النّاس)

مَعاشِرَالنّاسِ، ما قَصَّرْتُ فی تَبْليغِ ما أَنْزَلَ الله تَعالی إِلَی، وَ أَنَا أُبَيِّنُ لَکُمْ سَبَبَ هذِهِ الْآيَة: إِنَّ جَبْرَئيلَ هَبَطَ إِلَی مِراراً ثَلاثاً يَأْمُرُنی عَنِ السَّلامِ رَبّی -وَ هُوالسَّلامُ-أَنْ أَقُومَ فی هذَاالْمَشْهَدِ فَأُعْلِمَ کُلَّ أَبْيَضَ وَأَسْوَدَ: أَنَّ عَلِی بْنَ أَبی طالِبٍ أَخی وَ وَصِيّی وَ خَليفَتی (عَلی أُمَّتی) وَالْإِمامُ مِنْ بَعْدی، الَّذی مَحَلُّهُ مِنّی مَحَلُّ هارُونَ مِنْ مُوسی إِلاَّ أَنَّهُ لانَبِی بَعْدی وَهُوَ وَلِيُّکُمْ بَعْدَالله وَ رَسُولِهِ.وَقَدْ أَنْزَلَ الله تَبارَکَ وَ تَعالی عَلَی بِذالِکَ آيَةً مِنْ کِتابِهِ (هِی): (إِنَّما وَلِيُّکُمُ الله وَ رَسُولُهُ وَالَّذينَ آمَنُواالَّذينَ يُقيمُونَ الصَّلاةَ وَيُؤْتونَ الزَّکاةَ وَ هُمْ راکِعُون)، وَ عَلِی بْنُ أَبی طالِبٍ الَّذی أَقامَ الصَّلاةَ وَ آتَی الزَّکاةَ وَهُوَ راکِعٌ يُريدُالله عَزَّوَجَلَّ فی کُلِّ حالٍ.وَسَأَلْتُ جَبْرَئيلَ أَنْ يَسْتَعْفِی لِی (السَّلامَ) عَنْ تَبْليغِ ذالِکَ إِلَيْکُمْ - أَيُّهَاالنّاسُ - لِعِلْمی بِقِلَّةِ الْمُتَّقينَ وَکَثْرَةِ الْمُنافِقينَ وَإِدغالِ اللّائمينَ وَ حِيَلِ الْمُسْتَهْزِئينَ بِالْإِسْلامِ، الَّذينَ وَصَفَهُمُ الله فی کِتابِهِ بِأَنَّهُمْ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مالَيْسَ فی قُلوبِهِمْ، وَيَحْسَبُونَهُ هَيِّناً وَ هُوَ عِنْدَالله عَظيمٌ.وَکَثْرَةِ أَذاهُمْ لی غَيْرَ مَرَّةٍ حَتّی سَمَّونی أُذُناً وَ زَعَمُوا أَنِّی کَذالِکَ لِکَثْرَةِ مُلازَمَتِهِ إِيّی وَ إِقْبالی عَلَيْهِ (وَ هَواهُ وَ قَبُولِهِ مِنِّی) حَتّی أَنْزَلَ الله عَزَّوَجَلَّ فی ذالِکَ (وَ مِنْهُمُ الَّذينَ يُؤْذونَ النَّبِی وَ يَقولونَ هُوَ أُذُنٌ، قُلْ أُذُنُ - (عَلَی الَّذينَ يَزْعُمونَ أَنَّهُ أُذُنٌ) - خَيْرٍ لَکُمْ، يُؤْمِنُ بِالله وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنينَ) الآيَةُ .وَلَوْشِئْتُ أَنْ أُسَمِّی الْقائلينَ بِذالِکَ بِأَسْمائهِمْ لَسَمَّيْتُ وَأَنْ أُوْمِئَ إِلَيْهِمْ بِأَعْيانِهِمْ لَأَوْمَأْتُ وَأَنْ أَدُلَّ عَلَيْهِمْ لَدَلَلْتُ، وَلکِنِّی وَالله فی أُمورِهِمْ قَدْ تَکَرَّمْتُ. وَکُلُّ ذالِکَ لايَرْضَی الله مِنّی إِلاّ أَنْ أُبَلِّغَ ما أَنْزَلَ الله إِلَی (فی حَقِّ عَلِی)، ثُمَّ تلا: (يا أَيُّهَاالرَّسُولُ بَلِّغْ ما أُنْزِلَ إِلَيْکَ مِنْ رَبِّکَ وَ انْ لَمْ تَفْعَلْ فَما بَلَّغْتَ رِسالَتَهُ وَالله يَعْصِمُکَ مِنَ النّاسِ)

میں اپنے لئے بندگی اور اسکے لئے ربوبیت کا اقرار کرتا ہوں اوراپنے لئے اس کی ربوبیت کی گواہی دیتا ہوں اسکے پیغام وحی کو پہنچانا چاہتا ہوں کہیں ایسانہ ہو کہ کوتاہی کی شکل میں وہ عذاب نازل ہو جائے جس کا دفع کرنے والا کوئی نہ ہوا گرچہ بڑی تدبیر سے کام لیا جائے اور اس کی دوستی خالص ہے۔اس خدائے وحدہ لا شریک نے مجھے بتایا کہ اگر میں نے اس پیغام کونہ پہنچایا جواس نے علی کے متعلق مجھ پر نازل فرمایاہے تو اسکی رسالت کی تبلیغ نہیں کی اور اس نے میرے لئے لوگوں کے شر سے حفاظت کی ضمانت لی ہے اور خدا ہمارے لئے کافی اور بہت زیادہ کرم کرنے والا ہے۔

اس خدائے کریم نے مجھے یہ حکم دیاہے :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، يَاَيُّها الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنزِلَ لَيْکَ مِنْ رَبِّکَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللهُ يَعْصِمُکَ مِنْ النَّاسِ) اے رسول(ص) !جو حکم آپ کی طرف (یعنی علی بن ابی طالب کی خلافت کے بارے میں) نازل کیا گیا ہے ،اسے پہنچادیں،اور اگر آپ نے ایسانہ کیاتو رسالت کی تبلیغ نہیں کی اوراللہ آپ کولوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

ایھا الناس! میں نے اللہ حکم کی تعمیل و تبلیغ میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور میں اس آیت کے نازل ہونے کا سبب واضح کر دینا چاہتا ہوں : جبرئیل تین بار میرے پاس خداوند عالم کا یہ حکم لے کر نازل ہوئے کہ میں اسی مقام پر ٹھہر کر ہر خاص وعام کو یہ اطلاع دے دوں کہ علی بن ابی طالب میرے بھائی ،وصی، جانشین اور میرے بعد امام ہیں ان کی منزل میرے لئے ویسی ہی ہے جیسے موسی کیلئے ہارون کی تھی۔فرق صرف یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا،وہ اللہ ورسول کے بعد تمہارے حاکم ہیں اوراس سلسلہ میں خدانے اپنی کتاب میں مجھ پر یہ آیت نازل کی ہے :(اِنَّمَا وَلِیُّکُمْ اللهُ وَرَسُولُه وَالَّذِینَ آمَنُوا الَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلاَةَ وَیُؤْتُونَ الزَّکَاةَ وَهمْ رَاکِعُونَ) بس تمہارا ولی اللہ ہے اوراسکا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکات ادا کرتے ہیں۔ علی بن ابی طالب نے نماز قائم کی ہے اور حالت رکوع میں زکات بھی دی ہے وہ ہر حال میں رضاالٰہی کے طلب گار ہیں۔

میں نے جبرئیل کے ذریعہ خدا سے یہ گذارش کی کہ مجھے اس وقت تمہارے سامنے اس پیغام کو پہنچانے سے معاف رکھا جائے اس لئے کہ میں متقین کی قلّت اور منافقین کی کثرت ،فساد برپا کرنے والے ،ملامت کرنے والے اور اسلام کا مذاق اڑانے والے منافقین کی مکاریوں سے باخبر ہوں، جن کے بارے میں خدانے صاف کہہ دیا ہے کہ یہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جوان کے دل میں نہیں ہے،اور یہ اسے معمولی بات سمجھتے ہیں حالانکہ پروردگار کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔اسی طرح منافقین نے بارہامجھے اذیت پہنچائی ہے یہاں تک کہ وہ مجھے ''اذن'' ہر بات پرکان دہرنے والا کہنے لگے اور ان کا خیال تھا کہ میں ایسا ہی ہوں چونکہ اس (علی) کے ہمیشہ میرے ساتھ رہنے،اس کی طرف متوجہ رہنے،اوراس کے مجھے قبول کرنے کی وجہ سے یہاں تک کہ خداوند عالم نے اس سلسلہ میں آیت نازل کی ہے :(وَمِنْهمْ الَّذِینَ یُؤْذُونَ النَّبِیَّ وَیَقُولُونَ هوَ ُذُن قُلْ ُذُنُ خَیْرٍ لَکُمْ یُؤْمِنُ بِاللهِ وَیُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِینَ)اوران میں سے بعض ایسے ہیں جو رسول کو ستاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بس کان ہیں۔(اے رسول!) کہدیجیئے کان تو ہیں مگر تمہاری بھلائی (سننے) کے کان ہیں کہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنین(کی باتوں) کا یقین رکھتے ہیں

ورنہ میں چاہوں تو ان (اذن کہے جانے والوں)لوگوں میں سے ایک ایک کا نام بھی بتا سکتا ہوں،اگر میں چاہوں توان کی طرف اشارہ کر سکتا ہوں اور اگرچا ہوں تو تمام نشانیوں کے ساتھ ان کا تعارف بھی کرا سکتا ہوں،لیکن میں ان معاملات میں کرم اور بزرگی سے کام لیتا ہوں۔لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مرضی خدا یہی ہے کہ میں اس حکم کی تبلیغ کر دوں۔

اس کے بعد آنحضرت نے اس آیت کی تلاوت فرمائی :(یَاَیُّها الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنزِلَ لَیْکَ مِنْ رَبِّکَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللهُ یَعْصِمُکَ مِنْ النَّاسِ)اے رسول! جو حکم آپ کی طرف علی کے سلسلہ میں نازل کیا گیا ہے،اسے پہنچادیں،اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو رسالت کی تبلیغ نہیں کی اور اللہ آپ لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

۳۔ ائمہ معصومین کی امامت و ولایت کا رسمی اعلان

فَاعْلَمُوا مَعاشِرَ النّاسِ (ذالِکَ فیهِ وَافْهَموهُ وَاعْلَمُوا) أَنَّ الله قَدْ نَصَبَهُ لَکُمْ وَلِیّاً وَإِماماً فَرَضَ طاعَتَهُ عَلَی الْمُهاجِرینَ وَالْأَنْصارِ وَ عَلَی التّابِعینَ لَهُمْ بِإِحْسانٍ، وَ عَلَی الْبادی وَالْحاضِرِ، وَ عَلَی الْعَجَمِی وَالْعَرَبی، وَالْحُرِّ وَالْمَمْلوکِ وَالصَّغیرِ وَالْکَبیرِ، وَ عَلَی الْأَبْیَضِ وَالأَسْوَدِ، وَ عَلی کُلِّ مُوَحِّدٍماضٍ حُکْمُهُ، جازٍ قَوْلُهُ،نافِذٌ أَمْرُهُ،مَلْعونٌ مَنْ خالَفَهُ،

مَرْحومٌ مَنْ تَبِعَهُ وَ صَدَّقَهُ، فَقَدْ غَفَرَاللهُ لَهُ وَلِمَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَ أَطاعَ لَهُ .مَعاشِرَالنّاسِ، إِنَّهُ آخِرُ مَقامٍ أَقُومُهُ فى هذا الْمَشْهَدِ، فَاسْمَعوا وَ أَطيعوا وَانْقادوا لاَمْرِ(الله) رَبِّكُمْ. فَإِنَّ الله عَزَّوَجَلَّ هُوَ مَوْلاكُمْ وَإِلاهُكُمْ، ثُمَّ مِنْ دونِهِ رَسولُهُ وَنَبِيُهُ الْمخاطِبُ لَكُمْ، ثُمَّ مِنْ بَعْدى عَلى وَلِيُّكُمْ وَ إِمامُكُمْ بِأَمْرِالله رَبِّكُمْ، ثُمَّ الْإِمامَةُ فى ذُرِّيَّتى مِنْ وُلْدِهِ إِلى يَوْمٍ تَلْقَوْنَ اللهَ وَرَسولَهُ .لاحَلالَ إِلاّ ما أَحَلَّهُ اللهُ وَ رَسُولُهُ وَهُمْ، وَلاحَرامَ إِلاّ ما حَرَّمَهُ اللهُ (عَلَيْكُمْ) وَ رَسُولُهُ وَ هُمْ، وَاللهُ عَزَّوَجَلَّ عَرَّفَنِى الْحَلالَ وَالْحَرامَ وَأَنَا أَفْضَيْتُ بِما عَلَّمَنى رَبِّى مِنْ كِتابِهِ وَحَلالِهِ وَ حَرامِهِ إِلَيْهِ.

مَعاشِرَالنّاسِ،على (فَضِّلُوهُ). مامِنْ عِلْمٍ إِلاَّ وَقَدْ أَحْصاهُ اللهُ فِى،وَكُلُّ عِلْمٍ عُلِّمْتُ فَقَدْ أَحْصَيْتُهُ فى إِمامِ الْمُتَّقينَ، وَما مِنْ عِلْمٍ إِلاّ وَقَدْ عَلَّمْتُهُ عَلِيّاً،وَهُوَ الْإِمامُ الْمُبينُ(الَّذى ذَكَرَهُ اللهُ فى سُورَةِ يس:(وَكُلَّ شَىءٍ أَحْصَيْناهُ فى إِمامٍ مُبينٍ).

مَعاشِرَالنَّاسِ، لاتَضِلُّوا عَنْهُ وَلاتَنْفِرُوا مِنْهُ، وَلاتَسْتَنْكِفُوا عَنْ وِلايَتِهِ، فَهُوَالَّذى يَهدى إِلَى الْحَقِّ وَيَعْمَلُ بِهِ، وَيُزْهِقُ الْباطِلَ وَيَنْهى عَنْهُ، وَلاتَأْخُذُهُ فِى اللهِ لَوْمَةُ لائِمٍ. أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَ رَسُولِهِ (لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَى الْايمانِ بى أَحَدٌ)، وَالَّذى فَدى رَسُولَ اللهِ بِنَفْسِهِ، وَالَّذى كانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ وَلا أَحَدَ يَعْبُدُاللهَ مَعَ رَسُولِهِ مِنَ الرِّجالِ غَيْرُهُ.(أَوَّلُ النّاسِ صَلاةً وَ أَوَّلُ مَنْ عَبَدَاللهَ مَعى. أَمَرْتُهُ عَنِ اللهِ أَنْ يَنامَ فى مَضْجَعى، فَفَعَلَ فادِياً لى بِنَفْسِهِ).

مَعاشِرَالنّاسِ، فَضِّلُوهُ فَقَدْ فَضَّلَهُ اللهُ، وَاقْبَلُوهُ فَقَدْ نَصَبَهُ اللهُ.

مَعاشِرَالنّاسِ، إِنَّهُ إِمامٌ مِنَ اللهِ، وَلَنْ يَتُوبَ اللهُ عَلى أَحَدٍ أَنْكَرَ وِلايَتَهُ وَلَنْ يَغْفِرَ لَهُ، حَتْماً عَلَى اللهِ أَنْ يَفْعَلَ ذالِكَ بِمَنْ خالَفَ أَمْرَهُ وَأَنْ يُعَذِّبَهُ عَذاباً نُكْراً أَبَدَا الْآبادِ وَ دَهْرَ الدُّهورِ. فَاحْذَرُوا أَنْ تُخالِفوهُ. فَتَصْلُوا ناراً وَقودُهَا النَّاسُ وَالْحِجارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكافِرينَ.

مَعاشِرَالنّاسِ، بى – وَاللهِ – بَشَّرَالْأَوَّلونَ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلينَ، وَأَنَا – (وَاللهِ) – خاتَمُ الْأَنْبِياءِ وَالْمُرْسَلينَ وَالْحُجَّةُ عَلى جَميعِ الْمخْلوقينَ مِنْ أَهْلِ السَّماواتِ وَالْأَرَضينَ. فَمَنْ شَكَّ فى ذالِكَ فَقَدْ كَفَرَ كُفْرَ الْجاهِلِيَّةِ الْأُولى وَ مَنْ شَكَّ فى شَىءٍ مِنْ قَوْلى هذا فَقَدْ شَكَّ فى كُلِّ ما أُنْزِلَ إِلَى، وَمَنْ شَكَّ فى واحِدٍ مِنَ الْأَئمَّةِ فَقَدْ شَكَّ فِى الْكُلِّ مِنْهُمْ، وَالشاكُّ فينا فِى النّارِ.

مَعاشِرَالنّاسِ، حَبانِى اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِهذِهِ الْفَضيلَةِ مَنّاً مِنْهُ عَلَى وَ إِحْساناً مِنْهُ إِلَى وَلا إِلاهَ إِلاّهُوَ، أَلا لَهُ الْحَمْدُ مِنِّى أَبَدَ الْآبِدينَ وَدَهْرَالدّاهِرينَ وَ عَلى كُلِّ حالٍ.

مَعاشِرَالنّاسِ، فَضِّلُوا عَلِيّاً فَإِنَّهُ أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدى مِنْ ذَكَرٍ و أُنْثى ما أَنْزَلَ اللهُ الرِّزْقَ وَبَقِىَ الْخَلْقُ. مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ، مَغْضُوبٌ مَغْضُوبٌ مَنْ رَدَّ عَلَى قَوْلى هذا وَلَمْ يُوافِقْهُ. أَلا إِنَّ جَبْرَئيلَ خَبَّرنى عَنِ اللهِ تَعالى بِذالِكَ وَيَقُولُ: «مَنْ

عادى عَلِيّاً وَلَمْ يَتوَلَّهُ فَعلَيْهِ لَعْنَتى وَ غَضَبى» (وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ ما قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوالله - أَنْ تُخالِفُوهُ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِها - إنَّ الله خَبيرٌ بِما تَعْمَلُونَ).

مَعاشِرَالنَّاسِ،إِنَّهُ جَنْبُ الله اَلَّذى ذَكَرَفى كِتابِهِ العَزيزِ،فَقالَ تعالى(مُخْبِراًعَمَّنْ يُخالِفُهُ)(أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ ياحَسْرَتاعَلى مافَرَّطْتُ فى جَنْبِ الله)

مَعاشِرَالنَّاسِ، تَدَبَّرُوا الْقُرآنَ وَ افْهَمُوا آياتِهِ وَانْظُرُوا إلى مُحْكَماتِهِ وَلاتَتَّبِعوا مُتَشابِهَهُ، فَوَالله لَنْ يُبَيِّنَ لَكُمْ زواجِرَهُ وَلَنْ يُوضِحَ لَكُمْ تَفْسيرَهُ إلاَّ الَّذى أَنَا آخِذٌ بِيَدِهِ وَمُصْعِدُهُ إلى وَشائِلٌ بِعَضُدِهِ (وَ رافِعُهُ بِيَدَى) وَ مُعْلِمُكُمْ: أَنَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَهذا عَلِى مَوْلاهُ، وَ هُوَ عَلِى بْنُ أَبى طالِبٍ أَخى وَ وَصِيّى، وَ مُوالاتُهُ مِنَ الله عَزَّوَجَلَّ أَنْزَلَها عَلَى.

مَعاشِرَالنَّاسِ، إنَّ عَلِيّاً وَالطَّيِّبينَ مِنْ وُلْدى (مِنْ صُلْبِهِ) هُمُ الثِّقْلُ الْأَصْغَرُ، وَالْقُرآنُ الثِّقْلُ الْأَكْبَرُ، فَكُلٌّ واحِدٍ مِنْهُما مُنْبِئٌ عَنْ صاحِبِهِ وَ مُوافِقٌ لَهُ، لَنْ يَفْتَرِقا حَتّى يَرِدا عَلَى الْحَوْضَ.أَلا إِنَّهُمْ أُمَناءُ الله فى خَلْقِهِ وَ حُكّامُهُ فى أَرْضِهِ. أَلاوَقَدْ أَدَّيْتُ.أَلا وَقَدْ بَلَّغْتُ، أَلاوَقَدْ أَسْمَعْتُ، أَلاوَقَدْ أَوْضَحْتُ، أَلا وَ إِنَّ الله عَزَّوَجَلَّ قالَ وَ أَنَا قُلْتُ عَنِ الله عَزَّوَجَلَّ، أَلاإِنَّهُ لا «أَميرَالْمُؤْمِنينَ» غَيْرَ أَخى هذا، أَلا لاتَحِلُّ إِمْرَةُ الْمُؤْمِنينَ بَعْدى لاَحَدٍ غَيْرِهِ.

ثم قال: «ايهاالنَّاسُ، مَنْ اَوْلى بِكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ؟ قالوا: الله و رَسُولُهُ. فَقالَ: اَلا من كُنْتُ مَوْلاهُ فَهذا عَلى مَوْلاهُ، اللهمَّ والِ مَنْ والاهُ و عادِ مَنْ عاداهُ وَانْصُرْمَنْ نَصَرَهُ واخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ.

لوگو!جان لو(اس سلسلہ میں خبر دارر ہو اس کو سمجھو اور مطلع ہو جاؤ) وہ یہ کہ اللہ نے علی کو تمہارا ولی اور امام بنا دیا ہے اور ان کی اطاعت کو تمام مہاجرین ، انصار اور نیکی میں ان کے تابعین اور ہر شہری، دیہاتی، عجمی، عربی، آزاد، غلام، صغیر، کبیر، سیاہ، سفید پر واجب کر دیا ہے۔ہر توحید پرست کیلئے ان کا حکم جاری،ان کا امر نافذ اوران کا قول قابل اطاعت ہے ،ان کامخالف ملعون اور ان کا پیرو مستحق رحمت ہے۔جو ان کی تصدیق کرے گا اوران کی بات سن کر اطاعت کرے گا اللہ اسکے گناہوں کو بخش دے گا۔

ایہاالناس! یہ اس مقام پر میرا آخری قیام ہے لہٰذا میری بات سنو،اوراطاعت کرواوراپنے پروردگار کے حکم کو تسلیم کرو۔اللہ تمہارارب، ولی اور پرور دگار ہے اور اس کے بعد اس کا رسول محمد تمہاراحاکم ہے جو آج تم سے خطاب کر رہاہے۔اس کے بعد علی تمہارا ولی اور بحکم خدا تمہاراامام ہے اس کے بعد امامت میری ذریت اور اس کی اولاد میں تمہارے خدااور سول سے ملاقات کے دن تک باقی رہے گی۔

حلال وہی ہے جس کو اللہ ،رسول اور انہوں (بارہ ائمہ) نے حلال کیا ہے اور حرام وہی ہے جس کو اللہ،رسول اوران بارہ اماموں نے تم پر حرام کیاہے۔اللہ نے مجھے حرام وحلال کی تعلیم دی ہے اور اس نے اپنی کتاب اور حلال وحرام میں سے جس چیز کا مجھے علم دیا تھا وہ سب میں نے اس علی کے حوالہ کر دیا۔

ایھا الناس! علی کو دوسروں پر فضیلت دو،خداوند عالم نے ہر چیز کا علم ان میں سمو دیا ہے اور کوئی علم ایسا نہیں ہے جو اللہ نے مجھے عطا نہ کیا ہو اور جو کچھ خدا نے مجھے عطا کیا تھا سب میں نے علی کے حوالہ کر دیا ہے۔وہ امام مبین ہیں اور خداوند عالم قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے :(وَكُلَّ شَيْئٍ اِحْصَيْنَاهُ فِى اِمَامٍ مُبِينٍ) ہم نے ہر چیز کا احصاامام مبین میں کر دیا ہے۔

ایھا لناس ! علی سے بھٹک نہ جانا، ان سے بیزار نہ ہو جانا اور ان کی ولایت کا انکار نہ کر دینا کہ وہی حق کی طرف ہدایت کرنے والے، حق پر عمل کرنے والے، باطل کو فنا کر دینے والے اور اس سے روکنے والے ہیں، انہیں اس راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پروانہیں ہوتی۔

وہ سب سے پہلے اللہ و رسول پر ایمان لائے اور اپنے جی جان سے رسول پر قربان تھے وہ اس وقت رسول کے ساتھ تھے جب لوگوں میں سے ان کے علاوہ کوئی عبادت خدا کرنے والا نہ تھا انہوں نے لوگوں میں سب سے پہلے نماز قائم کی اور میرے ساتھ خدا کی عبادت کی ہے میں نے خداوند عالم کی طرف سے ان کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم دیا تو وہ بھی اپنی جان فدا کرتے ہوئے میرے بستر پر سو گئے۔

ایھاالناس ! انہیں افضل قرار دو کہ انہیں اللہ نے فضیلت دی ہے اور انہیں قبول کرو کہ انہیں اللہ نے امام بنایا ہے۔

ایھا الناس ! وہ اللہ کی طرف سے امام ہیں اور جو ان کی ولایت کا انکار کرے گا نہ اس کی توبہ قبول ہو گی اور نہ اس کی بخشش کا کوئی امکان ہے بلکہ اللہ یقینا اس امر پر مخالفت کرنے والے کے ساتھ ایسا کرے گا اور اسے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بدترین عذاب میں مبتلا کرے گا۔ لہٰذا تم ان کی مخالفت سے بچو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس جہنم میں داخل ہو جاو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جس کو کفار کیلئے مہیا کیا گیا ہے۔

ایھا الناس !خدا کی قسم تمام انبیا علیہم السلام و مرسلین نے مجھے بشارت دی ہے اور میں خاتم الانبیاء والمرسلین اور زمین و آسمان کی تمام مخلوقات کیلئے حجت پروردگار ہوں جو اس بات میں شک کرے گا وہ گذشتہ زمانہ جاہلیت جیسا کافر ہو جائے گا اور جس نے میری کسی ایک بات میں بھی شک کیا اس نے گویا تمام باتوں کو مشکوک قرار دیدیا اور جس نے ہمارے کسی ایک امام کے سلسلہ میں شک کیا اس نے تمام اماموں کے بارے میں شک کیا اور ہمارے بارے میں شک کرنے والے کا انجام جہنم ہے۔

اس بات کا بیان کر دینا بھی ضروری ہے کہ شاید جاہلیت اول کے کفر سے دور جاہلیت کے کفر کے درجہ میں سے شدید ترین درجہ ہے۔

ایھا الناس !اللہ نے جو مجھے یہ فضیلت عطا کی ہے یہ اس کا کرم اور احسان ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور وہ میری طرف سے تا ابد اور ہر حال میں اسکی حمد و سپاس ہے۔

ایھا الناس ! علی کی فضیلت کا اقرار کرو کہ وہ میرے بعد ہر مرد و زن سے افضل و برتر ہے جب تک اللہ رزق نازل کر رہا ہے اور اس کی مخلوق باقی ہے۔ جو میری اس بات کو رد کرے اور اس کی موافقت نہ کرے وہ ملعون ہے ملعون ہے اور مغضوب ہے مغضوب ہے۔ جبرئیل نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ پروردگار کا ارشاد ہے کہ جو علی سے دشمنی کرے گا اور انہیں اپنا حاکم تسلیم نہ کرے گا اس پر میری لعنت اور میرا غضب ہے۔ لہٰذا ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل کیلئے کیا مہیا کیا ہے۔ اس کی مخالفت کرتے وقت اللہ سے ڈرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ حق سے قدم پھسل جائیں اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

ایھا الناس ! علی وہ جنب اللہ ہیں جن کا خداوند عالم نے اپنی کتاب میں تذکرہ کیا ہے اور ان کی مخالفت کرنے والے کے بارے میں فرمایا ہے: (اَنْ تَقُولَ نَفس يَاحَسْرَتَا عَلَى مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللهِ) ہائے افسوس کہ میں نے جنب خدا کے حق میں بڑی کوتاہی کی ہے۔

ایہاالناس ! قرآن میں فکر کرو، اس کی آیات کو سمجھو، محکمات میں غور و فکر کرو اور متشابہات کے پیچھے نہ پڑو۔ خدا کی قسم قرآن مجید کے باطن اور اس کی تفسیر کو اس کے علاوہ اور کوئی واضح نہ کر سکے گا۔

جس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہے اور جس کا بازو تھام کر میں نے بلند کیا ہے اور جس کے بارے میں یہ بتارہا ہوں کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ علی مولا ہے۔ یہ علی بن ابی طالب میرا بھائی ہے اور وصی بھی۔ اس کی ولایت کا حکم اللہ کی طرف سے ہے جو مجھ پر نازل ہوا ہے۔
ایہا الناس! علی اوران کی نسل سے میری پاکیزہ اولاد ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے ان میں سے ہر ایک دوسرے کی خبر دیتا ہے اور اس سے جدا نہ ہوگا یہاں تک کہ دونوں حوض کوثر پر وارد ہوں گے جان لو! میرے یہ فرزند مخلوقات میں خدا کے امین اور زمین میں خدا کے حکام ہیں۔
آگاہ ہو جاو میں نے میں نے ادا کر دیا میں نے پیغام کو پہنچا دیا۔ میں نے بات سنا دی، میں نے حق کو واضح کر دیا، آگاہ ہو جاو جو اللہ نے کہا وہ میں نے دہرا دیا۔ پھر آگاہ ہو جاو کہ امیر المومنین میرے اس بھائی کے علاوہ کوئی نہیں ہے اور اس کے علاوہ یہ منصب کسی کیلئے سزاوار نہیں ہے۔

۴۔ حضرت علی کو ہاتھوں پر اٹھا کر تعارف کرانا

مَعاشِرَالنّاسِ، هذا عَلِی أخی وَ وَصیی وَ واعی عِلْمی، وَ خَلیفَتی فی اُمَّتی عَلی مَنْ آمَنَ بی وَعَلی تَفْسیرِ کِتابِ الله عَزَّوَجَلَّ وَالدّاعی إلَیْهِ وَالْعامِلُ بِمایَرْضاهُ وَالْمحارِبُ لاَعْدائهِ وَالْمُوالی عَلی طاعَتِهِ وَالنّاهی عَنْ مَعْصِیَتِهِ. إنَّهُ خَلیفَةُ رَسُولِ الله وَ أمیرُالْمُؤْمِنینَ وَالْإمامُ الْهادی مِنَ الله، وَ قاتِلُ النّاکِثینَ وَالْقاسِطینَ وَالْمارِقینَ بِأمْرِالله. یَقُولُ الله: (مایُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَی). بِأمْرِکَ یارَبِّ أقولُ: اَللَّهُمَّ والِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ (وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ) وَالْعَنْ مَنْ أنْکَرَهُ وَاغْضِبْ عَلی مَنْ جَحَدَ حَقَّهُ.اللهمَّ إنَّکَ أنْزَلْتَ الْآیَةَ فی عَلِی وَلِیِّکَ عِنْدَتَبْیینِ ذالِکَ وَنَصْبِکَ إیّاهُ لِهذَا الْیَوْمِ: (الْیَوْمَ أکْمَلْتُ لَکُمْ دینَکُمْ وَأتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتی وَ رَضیتُ لَکُمُ الْإسْلامَ دیناً)، (وَ مَنْ یَبْتَغِ غَیْرَالْإسْلامِ دیناً فَلَنْ یُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْآخِرَةِ مِنَ الْخاسِرینَ). اللهمَّ إنِّی اُشْهِدُکَ أنِّی قَدْ بَلَّغْتُ.

(اس کے بعد علی کو اپنے ہاتھوں پر بازو پکڑ کر بلند کیا یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت علی علیہ السلام منبر پر پیغمبر اسلام سے ایک زینہ نیچے کھڑے ہوئے تھے اور آنحضرت کے دائیں طرف مائل تھے گویا دونوں ایک ہی مقام پر کھڑے ہوئے ہیں۔
اس کے بعد پیغمبر اسلامنے اپنے دست مبارک سے حضرت علی علیہ السلام کو بلند کیا اور ان کے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھایا اور علی کو اتنا بلند کیا کہ آپ کے قدم مبارک آنحضرت کے گھٹنوں کے برابر آگئے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا)
ایہا الناس! یہ علی میرا بھائی اور وصی اور میرے علم کا مخزن اور میری امت میں سے مجھ پر ایمان لانے والوں کے لئے میرا خلیفہ ہے اور کتاب خدا کی تفسیر کی رو سے بھی میرا جانشین ہے یہ خدا کی طرف دعوت دینے والا، اس کی مرضی کے مطابق عمل کرنے والا، اس کے دشمنوں سے جہاد کرنے والا، اس کی اطاعت۔ پر ساتھ دینے والا، اس کی معصیت سے روکنے والا۔
یہ اس کے رسول کا جانشین اور مومنین کا امیر، ہدایت کرنے والا امام ہے اور ناکثین (بیعت شکن) قاسطین (ظالم) اور مارقین (خوارج) سے جہاد کرنے والا ہے۔ خداوند عالم فرماتا ہے (مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ) میرے پاس بات میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے خدایا تیرے حکم سے کہہ رہا ہوں خدایا علی کے دوست کو دوست رکھنا اور علی کے دشمن کو دشمن قرار دینا، جو علی کی مدد کرے اس کی مدد

کرنا اور جو علی کو ذلیل ورسوا کرے تو اس کو ذلیل ورسوا کرنا ان کے منکر پر لعنت کرنا اور ان کے حق کا انکار کرنے والے پر غضب نازل کرنا۔

پروردگارا! تونے اس مطلب کو بیان کرتے وقت اور آج کے دن علی کو تاج ولایت پہناتے وقت علی کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی:(الْيَوْمَ كَمْلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْسْلاَمَ دِينًا)آج میں نے دین کو کامل کر دیا، نعمت کو تمام کر دیا اور اسلام کو پسندیدہ دین قرار دیدیا(وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْسْلاَمِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهوَ فِي الْآخِرَةِ مِنْ الْخَاسِرِينَ) اور جو اسلام کے علاوہ کوئی دین تلاش کرے گا وہ دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں خسارہ والوں میں ہوگا۔پروردگارا میں تجھے گواہ قرار دیتاہوں کہ میں نے تیرے حکم کی تبلیغ کر دی۔

۵۔ امت کو امامت کے مسئلے پر محتاط رہنے کی تاکید

مَعاشِرَالنّاس، إنّما أكْمَلَ الله عَزَّوَجَلَّ دينَكُمْ بِإمامَتِهِ. فَمَنْ لَمْ يَأْتَمَّ بِهِ وَبِمَنْ يَقُومُ مَقامَهُ مِنْ وُلْدى مِنْ صُلْبِهِ إلى يَوْمِ الْقِيامَة وَالْعَرْضِ عَلَى الله عَزَّوَجَلَّ فَأُولئِكَ الَّذينَ حَبِطَتْ أعْمالُهُمْ (فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ) وَ فِي النّارِهُمْ خالِدُونَ، (لايُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذابُ وَلاهُمْ يُنْظَرونَ).

مَعاشِرَالنّاس، هذا عَلِي، أنْصَرُكُمْ لى وَأَحَقُّكُمْ بى وَأَقْرَبُكُمْ إلَى وَأَعَزُّكُمْ عَلَى، وَالله عَزَّوَجَلَّ وَأَنَاعَنْهُ راضِيان. وَ مانَزَلَتْ آيَةُ رِضاً (فى الْقُرْآنِ) إلاّ فيهِ، وَلا خاطَبَ الله الَّذينَ آمَنُوا إلاّبَدأَ بِهِ، وَلانَزَلَتْ آيَةُ مَدْحٍ فِي الْقُرْآنِ إلاّ فيهِ، وَلاشَهِدَ الله بِالْجَنَّةِ فى (هَلْ أَتى عَلَى الْاِنْسانِ) إلاّلَهُ، وَلا أَنْزَلَها فى سِواهُ وَلامَدَحَ بِها غَيْرَهُ.

مَعاشِرَالنّاس، هُوَ ناصِرُ دينِ الله وَالْمجادِلُ عَنْ رَسُولِ الله، وَ هُوَالتَّقِى النَّقِى الْهادِى الْمَهْدِى. نَبِيُّكُمْ خَيْرُ نَبى وَ وَصِيُّكُمْ خَيْرُ وَصِى (وَبَنُوهُ خَيْرُالْأَوْصِياءِ). مَعاشِرَالنّاس، ذُرِّيَّةُ كُلِّ نَبى مِنْ صُلْبِهِ، وَ ذُرِّيَّتى مِنْ صُلْبِ (أَميرِالْمُؤْمِنينَ) عَلِى. مَعاشِرَ النّاسِ، إنَّ إبْليسَ أَخْرَجَ آدَمَ مِنَ الْجَنَّة بِالْحَسَدِ، فَلاتَحْسُدُوهُ فَتَحْبِطَ أَعْمالُكُمْ وَتَزِلَّ أَقْدامُكُمْ، فَإنَّ آدَمَ أُهْبِطَ إلَى الْأَرضِ بِخَطيئَة واحِدَة، وَهُوَ صَفْوَةُالله عَزَّوَجَلَّ، وَكَيْفَ بِكُمْ وَأَنْتُمْ أَنْتُمْ وَ مِنْكُمْ أَعْداءُالله، أَلا وَ إنَّهُ لايُبْغِضُ عَلِيّاً إلاّشَقِى، وَ لايُوالى عَلِيّاً إلاَّ تَقِى، وَ لايُؤْمِنُ بِهِ إلاّ مُؤْمِنٌ مُخْلِصٌ. وَ فى عَلِى – وَالله – نَزَلَتْ سُورَةُ الْعَصْرِ: (بِسْمِ الله الرَّحْمانِ الرَّحيمِ، وَالْعَصْرِ، إنَّ الْإنْسانَ لَفى خُسْرٍ) (إلاّ عَلِيّاً الّذى آمَنَ وَ رَضِى بِالْحَقِّ وَالصَّبْرِ).مَعاشِرَالنّاس، قَدِ اسْتَشْهَدْتُ الله وَبَلَّغْتُكُمْ رِسالَتى وَ ما عَلَى الرَّسُولِ إلاَّالْبَلاغُ الْمُبينُ. مَعاشِرَالنّاسِ، (إتَّقُواالله حَقَّ تُقاتِهِ وَلاتَموتُنَّ إلاّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ).

ایہا الناس! اللہ نے دین کی تکمیل علی کی امامت سے کی ہے۔لہٰذا جو علی اور ان کے صلب سے آنے والی میری اولاد کی امامت کا اقرار نہ کرے گا۔اس کے دنیاوآخرت کے تمام اعمال برباد ہوجائیں گے وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ایسے لوگوں کے عذاب میں کوئی کمی و تخفیف

نہ ہو گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔
ایہا الناس! یہ علی ہے تم میں سب سے زیادہ میری مدد کرنے والا، تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب تر اور میری نگاہ میں عزیز تر ہے اللہ اور میں دونوں اس سے راضی ہیں۔ قرآن کریم میں جو بھی رضا کی آیت ہے وہ اسی کے بارے میں ہے اور جہاں بھی (یاایھاالذین آمنوا) کہا گیا ہے اس کا پہلا مخاطب یہی ہے قرآن میں ہر آیت مدح اسی کے بارے میں ہے۔ سورہ ''ھل اتی'' میں جنت کی گواہی صرف اسی کے حق میں دی گئی ہے اور یہ سورہ اس کے علاوہ کسی غیر کی مدح میں نازل نھیں ہوا ہے۔
ایہاالناس! یہ دین خدا کا مدد گار، رسول خدا سے دفاع کرنے والا، متقی، پاکیزہ صفت، ہادی اور مہدی ہے۔ تمہارا نبی سب سے بہترین نبی اور اس کا وصی بہترین وصی ہے اور اس کی اولاد بہترین اوصیا ہیں۔
ایہاالناس! ہر نبی کی ذریت اس کے صلب سے ہوتی ہے اور میری ذریت علی کے صلب سے ہے
ایہا الناس! ابلیس نے حسد کر کے آدم کو جنت سے نکلوادیا لہٰذا خبر دار تم علی سے حسد نہ کرنا کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں، اور تمہارے قدموں میں لغزش پیدا ہو جائے، آدم صفی اللہ ہونے کے باوجود ایک ترک اولی پر زمین میں بھیج دئے گئے تو تم کیا ہو اور تمہاری کیا حقیقت ہے۔ تم میں دشمنان خدا بھی پائے جاتے ہیں یاد رکھو علی کا دشمن صرف شقی ہو گا اور علی کا دوست صرف تقی ہو گا اس پر ایمان رکھنے والا صرف مومن مخلص ہی ہو سکتا ہے اور خدا کی قسم علی کے بارے ہی سورہ'' والعصر'' نازل ہوا ہے (وَالْعَصْرِ اِنَّ الاْنسَانَ لَفِی خُسْرٍ اِلاَّ الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ) بنام خدائے رحمان و رحیم۔ قسم ہے عصر کی بیشک انسان خسارہ میں ہے مگر (علی) جو ایمان لائے اور حق اور صبر پر راضی ہوئے۔
ایہاالناس! میں نے خدا کو گواہ بنا کر اپنے پیغام کو پہنچادیا اور رسول کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے
ایہا الناس! اللہ سے ڈرو، جو ڈرنے کا حق ہے اور خبر دار! اس وقت تک دنیا سے نہ جانا جب تک اس کے اطاعت گذار نہ ہو جاؤ۔

۶۔ منافقین کی عہد شکنی کی طرف اشارہ
مَعاشِرَالنّاسِ، (آمِنُوا بِاللهِ وَ رَسُولِهِ وَالنَّورِ الَّذی أُنْزِلَ مَعَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّها عَلی أَدْبارِها أَوْ نَلْعَنَهُمْ کَما لَعَنَّا أَصْحابَ السَّبْتِ). (بالله ما عَنی بِهذِهِ الْآیَةِ إِلاَّ قَوْماً مِنْ أَصْحابی أَعْرِفُهُمْ بِأَسْمائِهِمْ وَأَنْسابِهِمْ، وَقَدْ أُمِرْتُ بِالصَّفْحِ عَنْهُمْ فَلْیَعْمَلْ کُلُّ امْرِئٍ عَلی مایَجِدُ لِعَلِی فی قَلْبِهِ مِنَ الْحُبِّ وَالْبُغْضِ). مَعاشِرَالنّاسِ، النُّورُ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ مَسْلوکٌ فِی ثُمَّ فی عَلِی بْنِ أَبی طالِبٍ، ثُمَّ فِی النَّسْلِ مِنْهُ إِلَی الْقائِمِ الْمَهْدِی الَّذی یَأْخُذُ بِحَقِّ اللهِ وَ بِکُلِّ حَقٍّ هُوَ لَنا، لاَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ جَعَلَنا حُجَّةً عَلَی الْمُقَصِّرینَ وَالْمعُانِدینَ وَالْمخالِفینَ وَالْخائِنینَ وَالْآثِمینَ وَالظّالِمینَ وَالْغاصِبینَ مِنْ جَمیعِ الْعالَمینَ.

مَعاشِرَالنّاسِ، أُنْذِرُكُمْ أَنّی رَسُولُ الله قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِی الرُّسُلُ، أَفَإِنْ مِتُّ أَوْقُتِلْتُ انْقَلَبْتُمْ عَلی أَعْقابِکُمْ؟ وَمَنْ یَنْقَلِبْ عَلی عَقِبَیْهِ فَلَنْهان یَضُرَّالله شَیْئاً وَسَیَجْزِی الله الشّاکِرینَ (الصّابِرین). أَلاوَإِنَّ عَلِیّاً هُوَالْمَوْصُوفُ بِالصَّبْرِ وَالشُّکْرِ، ثُمَّ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدی مِنْ صُلْبِهِ.

مَعاشِرَالنّاسِ، لاتَمُنُّوا عَلَی بِإِسْلامِکُمْ، بَلْ لاتَمُنُّوا عَلَی الله فَیُحْبِطَ عَمَلَکُمْ وَیَسْخَطَ عَلَیْکُمْ وَ یَبْتَلِیَکُمْ بِشُواظٍ مِنْ نارٍ وَنُحاسٍ، إِنَّ رَبَّکُمْ لَبِا لْمِرْصادِ.

مَعاشِرَالنّاسِ،إِنَّهُ سَیَکُونُ مِنْ بَعْدی أَئِمَّةٌ یَدْعُونَ إِلَی النّارِوَیَوْمَ الْقِیامَةِ لایُنْصَرونَ.مَعاشِرَالنّاسِ،إِنَّ الله وَأَنَابَریئانِ مِنْهُمْ.

مَعاشِرَالنّاسِ، إِنَّهُمْ وَأَنْصارَهُمْ وَأَتْباعَهُمْ وَأَشْیاعَهُمْ فِی الدَّرْکِ الْأَسْفَلِ مِنَ النّارِ وَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرینَ. أَلا إِنَّهُمْ أَصْحابُ الصَّحیفَةِ، فَلْیَنْظُرْ أَحَدُکُمْ فی صَحیفَتِهِ!!

مَعاشِرَالنّاسِ، إِنّی أَدَعُها إِمامَةً وَ وِراثَةً (فی عَقِبی إِلی یَوْمِ الْقِیامَةِ)، وَقَدْ بَلَّغْتُ ما أُمِرتُ بِتَبْلیغِهِهان حُجَّةً عَلی کُلِّ حاضِرٍ وَغائبٍ وَ عَلی کُلِّ أَحَدٍ مِمَّنْ شَهِدَ أَوْلَمْ یَشْهَدْ، وُلِدَ أَوْلَمْ یُولَدْ. فَلْیُبَلِّغِ الْحاضِرُالْغائِبَ وَالْوالِدُ الْوَلَدَ إِلی یَوْمِ الْقِیامَةِ.وَسَیَجْعَلُونَ الْإِمامَةَ بَعْدی مُلْکاً وَ اغْتِصاباً،(أَلا لَعَنَ الله الْغاصِبینَ الْمُغْتَصبینَ)،وَعِنْدَهاسَیَفْرُغُ لَکُمْ أَیُّهَاالثَّقَلانِ(مَنْ یَفْرَغُ)وَیُرْسِلُ عَلَیْکُما شُواظٌ مِنْ نارٍوَنُحاسٌ فَلاتَنْتَصِرانِ.

مَعاشِرَالنّاسِ، إِنَّ الله عَزَّوَجَلَّ لَمْ یَکُنْ لِیَذَرَکُمْ عَلی ما أَنْتُمْ عَلَیْهِ حَتّی یَمیزَالْخَبیثَ مِنَ الطَّیِّبِ، وَ ما کانَ الله لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ.

مَعاشِرَالنّاسِ، إِنَّهُ ما مِنْ قَرْیَةٍ إِلاّ وَالله مُهْلِکُها بِتَکْذیبِها قَبْلَ یَوْمِ الْقِیامَةِ وَ مُمَلِّکُهَا الْإِمامَ الْمَهْدِی وَالله مُصَدِّقٌ وَعْدَهُ.
مَعاشِرَالنّاسِ، قَدْ ضَلَّ قَبْلَکُمْ أَکْثَرُالْأَوَّلینَ، وَالله لَقَدْ أَهْلَکَ الْأَوَّلینَ، وَهُوَ مُهْلِکُ الْآخِرینَ.

ایہا الناس ! اللہ، اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاو جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے۔ قبل اس کے کہ خدا کچھ چہروں کو بگاڑ کر انہیں پشت کی طرف پھیر دے یا ان پر اصحاب سبت کی طرح لعنت کرے۔

(جملہ جو شخص اپنے دل میں علی سے محبت اور بغض کے مطابق عمل کرتا ہے کی آٹھویں حصہ کے دوسرے جز میں وضاحت کی جائے گی۔)

خدا کی قسم اس آیت سے میرے اصحاب کی ایک قوم کا قصد کیا گیا ہے کہ جن کے نام و نسب سے میں آشنا ہوں لیکن مجھے ان سے پردہ پوشی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پس ہر انسان اپنے دل میں حضرت علی علیہ السلام کی محبت یا بغض کے مطابق عمل کرتا ہے۔

ایہا الناس! نور کی پہلی منزل میں ہوں میرے بعد علی اور ان کے بعد ان کی نسل ہے اور یہ سلسلہ اس مہدی قائم تک برقرار رہے گا جو اللہ کا حق اور ہمارا حق حاصل کرے گا چونکہ اللہ نے ہم کو تمام مقصرین، معاندین، مخالفین، خائنین، آثمین اور ظالمین کے مقابلہ میں اپنی حجت قرار دیا ہے۔

ایہاالناس! میں تمہیں باخبر کررہاہوں کہ میں اللہ کا ایسا نمائندہ ہوں کہ مجھ سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے ہیں۔ تواگر میں مر جاؤں یا قتل ہوجاءوں توکیاتم اپنے پرانے دین پر پلٹ جاوگے؟ تو یاد رکھو جو پلٹ جائے گا وہ اللہ کا کوئی نقصان نہیں کر سکتا اور اللہ شکر و صبر کرنے والوں کوجزادینے والاہے۔ آگاہ ہو جاوکہ علی کے صبر و شکر کی تعریف کی گئی ہے اوران کے بعد میری اولاد کو صابر وشاکر قرار دیا گیاہے۔ جوان کے صلب سے ہے۔

ایہاالناس! مجھ پراپنے اسلام کااحسان نہ رکھنا بلکہ خداپر بھی اپنے اسلام لانے کی منت نہ رکھنا رونہ وہ تمہارے اعمال کونیست و نابود کردے اور تم سے ناراض ہو جائے، اور تمہیں آگ اور پگھلے ہوئے تانبے کے عذاب میں مبتلا کردے تمہارا پروردگار مسلسل تم کو نگاہ میں رکھے ہوئے ہے۔

(آنحضرت نے پہلے صحیفہ ملعونہ کی طرف اشارہ فرمایاہے جس پرمنافقین کے پانچ بڑے افراد نے حج الوداع کے موقع پر کعبہ میں دستخط کئے تھے جس کاخلاصہ یہ تھاکہ پیغمبر اکرم کے بعد خلافت ان کے اہل بیت علیہم السلام تک نہیں پہنچنی چاہیئے اس سلسلہ میں اس کتاب کے تیسرے حصہ کے دوسرے جز کی طرف رجوع کیجئے)

ایہا الناس! عنقریب میرے بعد ایسے امام آئیں گے جو جہنم کی دعوت دیں گے اور قیامت کے دن ان کا کوئی مدد گار نہ ہوگا۔ اللہ اور میں دونوں ان لوگوں سے بیزار ہیں۔

ایہاالناس! یہ لوگ اوران کے دوستدار و پیروکارسب جہنم کے پست ترین درجے میں ہوں گے اور یہ متکبرلوگوں کا بدترین ٹھکانا ہے ۔آگاہ ہوجاوکہ یہ لوگ اصحاب صحیفہ ہیں لہٰذاتم میں سے ہرایک اپنے صحیفہ پر نظر رکھے۔

(راوی کہتاہے: جس وقت پیغمبر اکرم نے اپنی زبان مبارک سے صحیفہٴ ملعونہ کا نام اداکیا اکثر لوگ آپ کے اس کلام کا مقصد نہ سمجھ سکے اوراذہان میں سوال ابھرنے لگے صرف لوگوں کی قلیل جماعت آپ کے اس کلام کا مقصد سمجھ پائی)۔

ایہا الناس! آگاہ ہو جاوکہ میں خلافت کو امامت اور وراثت کے طور پر قیامت تک کیلئے اپنی اولاد میں امانت قرار دے کر جارہاہوں اور مجھے جس امر کی تبلیغ کا حکم دیا گیا تھامیں نے اس کی تبلیغ کردی ہے تاکہ ہر حاضر وغائب، موجود وغیر موجود، مولود وغیر مولود سب پر حجت تمام ہو جائے۔ اب حاضرین کافریضہ ہے کہ قیامت تک اس پیغام کو غائب تک اور ہرباپ اپنی اولاد کے حوالہ کرتے رہیں۔

میرے بعد عنقریب لوگ اس امامت (خلافت) کو باشاہت سمجھ کر غصب کرلیں گے، خداغاصبین اور تجاوز کرنے والوں پر لعنت کرے ۔یہ وہ وقت ہوگا جب (اے جن وانس تم پر عذاب آئے گا آگ اور (پگھلے ہوئے) تانبے کے شعلے برسائے جائیں گے جب کوئی کسی کی مدد کرنے والانہ ہوگا۔

ایہا الناس! اللہ تم کوانہیں حالات میں نہ چھوڑے گاجب تک خبیث اور طیب کوالگ الگ نہ کرے ایہاالناس! کوئی قریہ ایسانہیں ہے مگر یہ کہ اللہ قیامت سے پہلے (اس میں رہنے والوں کو آیات الٰہی کی تکذیب کی بناپر) ہلاک کر دیگااوراسے حضرت مہدی کی حکومت کے زیر سلطہ لے آئے گا یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ صادق الوعدہے۔

ایہاالناس! تم سے پہلے اکثر لوگ گمراہی کی وجہ سے ہلاک ہوچکے ہیں اور اللہ ہی نے ان لوگوں کوہلاک کیاہے اور وہی بعد والوں کو ہلاک کرنے والاہے۔

۷۔ اہلبیت کے چاہنے والے اوران کے دشمن

مَعاشِرَالنّاسِ، أنَا صِراطُ الله الْمُسْتَقيمُ الَّذى أمَرَکُمْ بِاتِّباعِهِ، ثُمَّ عَلِى مِنْ بَعْدى. ثُمَّ وُلْدى مِنْ صُلْبِهِ أئِمَّةُ (الْهُدى)، يَهْدونَ إلَى الْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلونَ. ثُمَّ قَرَأَ: «بِسْمِ الله الرَّحْمانِ الرَّحيمِ الْحَمْدُلِلَّهِ رَبِ الْعالَمينَ...» إلى آخِرِها،

وَقالَ: فِى نَزَلَتْ وَفيهِمْ (وَالله) نَزلَتْ، وَلَهُمْ عَمَّتْ وَإيّاهُمْ خَصَّتْ، أُولئکَ أوْلياءُالله الَّذينَ لاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاهُمْ يَحْزَنونَ، ألا إنَّ حِزْبَ الله هُمُ الْغالِبُونَ. ألا إنَّ أعْدائَهُمْ هُمُ السُّفَهاءُالْغاوُونَ إخْوانُ الشَّياطينِ يوحى بَعْضُهُمْ إلى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُروراً. ألا إنَّ أوْلِيائَهُمُ الَّذينَ ذَکَرَهُمُ الله فى کِتابِهِ، فَقالَ عَزَّوَجَلَّ: (لاتَجِدُ قَوْماً يُؤمِنُونَ بِالله وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوادُّونَ مَنْ حادَّالله وَ رَسُولَهُ وَلَوکانُوا آبائَهُمْ أوْأبْنائَهُمْ أوْإخْوانَهُمْ أوْعَشيرَتَهُمْ، أُولئِکَ کَتَبَ فى قُلوبِهِمُ الْإيمانَ) إلى آخِرِالآيَة.

ألا إنَّ أوْلِيائَهُمُ الْمُؤْمِنونَ الَّذينَ وَصَفَهُمُ الله عَزَّوَجَلَّ فَقالَ: (الَّذينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إيمانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولئِکَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَ هُمْ مُهْتَدونَ).(ألا إنَّ أوْلِيائَهُمُ الَّذينَ آمَنُوا وَلَمْ يَرْتابوا).ألا إنَّ أوْلِيائَهُمُ الَّذينَ يدْخُلونَ الْجَنَّةَ بِسَلامٍ آمِنينَ، تَتَلَقّاهُمُ الْمَلائِکَةُ بِالتَّسْليمِ يَقُولونَ: سَلامٌ عَلَيْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلوها خالِدينَ. ألاإنَّ أوْلِيائَهُمْ، لَهُمُ الْجَنَّةُ يُرْزَقونَ فيها بِغَيْرِ حِسابٍ. ألا إنَّ أعْدائَهُمُ الَّذينَ يَصْلَونَ سَعيراً. ألا إنَّ أعْدائَهُمُ الَّذينَ يَسْمَعونَ لِجَهَنَّمَ شَهيقاًوَهِىَ تَفورُوَ يَرَوْنَ لَهازَفيراً.ألا إنَّ أعْدائَهُمُ الَّذينَ قالَ الله فيهِمْ:(کُلَّما دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَها) الآية .ألا إنَّ أعْدائَهُمُ الَّذينَ قالَ الله عَزَّوَجَلَّ: (کُلَّما أُلْقِىَ فيها فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُها أَلَمْ يَأْتِکُمْ نَذيرٌ، قالوا بَلى قَدْ جاءَنا نَذيرٌ فَکَذَّبْنا وَ قُلنا مانَزَّلَ الله مِنْ شَىءٍ إنْ أنْتُمْ إلاّ فى ضَلالٍ کَبيرٍ) إلى قَولِه: (ألافَسُحْقاً لِاَصْحابِ السَّعيرِ). ألا إنَّ أوْلِيائَهُمُ الَّذينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ، لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ کَبيرٌ.

مَعاشِرَالنَاسِ، شَتّانَ مابَيْنَ السَّعيرِ وَالْأجْرِ الْکَبيرِ. (مَعاشِرَالنّاسِ)، عَدُوُّنا مَنْ ذَمَّهُ الله وَلَعَنَهُ، وَ وَلِيُّنا (کُلُّ) مَنْ مَدَحَهُ الله وَ أحَبَّهُ.

مَعاشِرَ النّاسِ، ألاوَإنّى (أنَا) النَّذيرُ و عَلِى الْبَشيرُ.(مَعاشِرَالنّاسِ)، ألا وَ إنّى مُنْذِرٌ وَ عَلِى هادٍ. مَعاشِرَ النّاسِ (ألا) وَ إنّى نَبِى وَ عَلِى وَصِيّى.(مَعاشِرَالنّاسِ،ألاوَإنّى رَسولٌ وَعَلِى الْإمامُ وَالْوَصِى مِنْ بَعْدى، وَالْأئِمَّةُ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ. ألاوَإنّى والِدُهُمْ وَهُمْ يَخْرُجونَ مِنْ صُلْبِهِ).

میں وہ صراط مستقیم ہوں جس کی اتباع کا خدا نے حکم دیا ہے۔ پھر میرے بعد علی ہیں اور ان کے بعد میری اولاد جو ان کے صلب سے ہے یہ سب وہ امام ہیں جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے ہیں اور حق کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔اس کے بعد آنحضرت نے اس طرح فرمایا (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ مَالِکِ يَوْمِ الدِّين اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَاِيَّاکَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ نَعْمَتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَالضَّالِّينَ) سورہ الحمد کی تلاوت کے بعد آپ نے اس طرح فرمایا: ''خدا کی قسم یہ سورہ میرے اور میری اولاد کے بارے میں نازل ہوا ہے، اس میں اولاد کیلئے عمومیت بھی ہے اور اولاد کے ساتھ خصوصیت بھی ہے۔ یہی خدا کے دوست ہیں جن کیلئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن ! یہ حزب اللہ ہیں جو ہمیشہ غالب رہنے والے ہیں ۔آگاہ ہو جاوٗکہ دشمنان علی ہی اہلِ تفرقہ ، اہل تعدی اور برادران شیطان ہیں جو اباطیل کو خواہشات نفسانی کی وجہ سے ایک دوسرے تک پہونچاتے ہیں۔

آگاہ ہو جاؤکہ ان کے دوست ہی مومنین بر حق ہیں جن کا ذکر پروردگار نے اپنی کتاب میں کیا ہے(لاَتَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَائَهِمْ وَ بْنَائَهِمْ وَ خْوَانَهِمْ وَ عَشِيرَتَهِمْ اُولٰئِکَ کَتَبَ فِی قُلُوبِهِمْ الْايمَان) آپ کبھی نہ دیکھیں گے کہ جو قوم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی ہے وہ ان لوگوں سے دوستی کر رہی ہے جو اللہ اور رسول سے دشمنی کرنے والے ہیں چاہے وہ ان کے باپ دادا یا اولاد یا برادران یا عشیرہ اور قبیلہ والے ہی کیوں نہ ہوں اللہ نے صاحبان ایمان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے ۔

آگاہ ہو جاؤکہ ان (اہل بیت) کے دوست ہی وہ افراد ہیں جن کی توصیف پروردگار نے اس انداز سے کی ہے: (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا اِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُوْلَئِکَ لَهِمْ الاَمْنُ وَهمْ مُهْتَدُونَ) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا انہیں کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

آگاہ ہو جائو کہ ان کے دوست وہی ہیں جو ایمان لائے ہیں اور شک میں نہیں پڑے ہیں۔آگاہ ہو جائو کہ ان کے دوست وہی ہیں جو جنت میں امن وسکون کے ساتھ داخل ہوں گے اور ملائکہ سلام کے ساتھ یہ کہہ کے ان کا استقبال کریں گے کہ تم طیب و طاہر ہو، لہذا جنت میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے داخل ہو جائوآگاہ ہو جاوکہ ان کے دوست وہی ہیں جن کے لئے جنت ہے اور انہیں جنت میں بغیر حساب رزق دیا جائیگا۔آگاہ ہو جائو کہ ان (اہل بیت) کے دشمن وہ ہیں جو آتش جہنم کے شعلوں میں داخل ہوں گے۔آگاہ ہو جائو کہ ان کے دشمن وہ ہیں جو جہنم کی آواز اس عالم میں سنیں گے کہ اس کے شعلے بھڑک رہے ہوں گے اور وہ ان کو دیکھیں گے۔آگاہ ہو جائو کہ ان کے دشمن وہ ہیں جن کے بارے میں خداوند عالم فرماتا ہے: (كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّة لَعَنَتْ اُخْتَها) (جہنم میں) داخل ہونے والاہر گروہ دوسرے گروہ پر لعنت کرے گا ۔آگاہ ہو جائو کہ ان کے دشمن وہی ہیں جن کے بارے میں پروردگار کافرمان ہے: (كُلَّمَا اُلْقِیَ فِيهَا فَوْج سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِير قَالُوا بَلَی قَدْ جَائَنَا نَذِير فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللهُ مِنْ شَيْئٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلاَّ فِی ضَلاَلٍ كَبِيرٍ ۔۔۔۔۔۔الافَسُحْقًا لِاَصْحَابِ السَّعِير) جب کوئی گروہ داخل جہنم ہو گا تو جہنم کے خازن سوال کریں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا ؟تو وہ کھیں گے آیا تو تھالیکن ہم نے اسے جھٹلا دیا اور یہ کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے تم لوگ خود بہت بڑی گمراہی میں مبتلا ہو۔۔۔۔آگاہ ہو جائو، تواب جہنم والوں کیلئے تو رحمت خدا سے دوری ہی دوری ہے

آگاہ ہو جاؤکہ ان کے دوست ہی وہ ہیں جو اللہ سے از غیب ڈرتے ہیں اور انہیں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

ایہا الناس! دیکھو آگ کے شعلوں اور اجر عظیم کے مابین کتنا فاصلہ ہے۔

ایہا الناس ! ہمارا دشمن وہ ہے جس کی اللہ نے مذمت کی اور اس پر لعنت کی ہے اور ہمارا دوست وہ ہے جس کی اللہ نے تعریف کی ہے اور اس کو دوست رکھتا ہے

ایہا الناس! آگاہ ہو جاؤ کہ میں ڈرانے والا ہوں اور علی بشارت دینے والے ہیں۔

ایہا الناس! میں انذار کرنے والا اور علی ہدایت کرنے والے ہیں۔

ایہا الناس! میں پیغمبر ہوں اور علی میرے جانشین ہیں۔

ایہا الناس! آگاہ ہو جاؤ میں پیغمبر ہوں اور علی میرے بعد امام اور میرے وصی ہیں اور ان کے بعد کے امام ان کے فرزند ہیں آگاہ ہو جاؤ کہ میں ان کا باپ ہوں اور وہ اس کے صلب سے پیدا ہونگے۔

۸۔ حضرت امام مہدی کا ذکر

أَلا إِنَّ خاتَمَ الْأَئِمَةِ مِنَّا الْقائِمَ الْمَهْدِی. أَلا إِنَّهُ الظّاهِرُ عَلَی الدِّینِ. أَلا إِنَّهُ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الظّالِمینَ. أَلا إِنَّهُ فاتِحُ الْحُصُونِ وَهادِمُها. أَلا إِنَّهُ غالِبُ كُلِّ قَبیلَةٍ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ وَهادیها. أَلاإِنَّهُ الْمُدْرِكُ بِكُلِّ ثارٍ لاَوْلِیاءِاللهِ. أَلا إِنَّهُ النّاصِرُ لِدینِ اللهِ. أَلا إِنَّهُ الْغَرّافُ مِنْ بَحْرٍ عَمیقٍ.

أَلا إِنَّهُ یَسِمُ كُلَّ ذی فَضْلٍ بِفَضْلِهِ وَ كُلَّ ذی جَهْلٍ بِجَهْلِهِ. أَلا إِنَّهُ خِیَرَةُاللهِ وَ مُخْتارُهُ. أَلا إِنَّهُ وارِثُ كُلِّ عِلْمٍ وَالْمحیطُ بِكُلِّ فَهْمٍ. أَلا إِنَّهُ الْمخْبِرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ وَ الْمُشَیِّدُ لاَمْرِ آیاتِهِ. أَلا إِنَّهُ الرَّشیدُ السَّدیدُ. أَلا إِنَّهُ الْمُفَوَّضُ إِلَیْهِ .أَلا إِنَّهُ قَدْبَشَّرَ بِهِ مَنْ سَلَفَ مِنَ الْقُرونِ بَیْنَ یَدَیْهِ. أَلا إِنَّهُ الْباقی حُجَّةً وَلاحُجَّةَ بَعْدَهُ وَلاحَقَّ إِلاّمَعَهُ وَلانُورَ إِلاّ عِنْدَهُ.أَلا إِنَّهُ لاغالِبَ لَهُ وَلامَنْصورَ عَلَیْهِ. أَلاوَإِنَّهُ وَلِی اللهِ فی أَرْضِهِ، وَحَكَمُهُ فی خَلْقِهِ، وَأَمینُهُ فی سِرِّهِ وَ علانِیَتِهِ.

یاد رکھو کہ آخری امام ہمارا ہی قائم مہدی ہے ، وہ ادیان پر غالب آنے والا اور ظالموں سے انتقام لینے والا ہے وہی قلعوں کو فتح کرنے والا اور ان کو منہدم کرنے والا ہے ،وہی مشرکین کے ہر گروہ پر غالب اوران کی ہدایت کرنے والا ہے۔

آگاہ ہو جاؤ ہی اولیاء خدا کے خون کا انتقام لینے والا اور دین خدا کا مدد گار ہے جان لو! کہ وہ عمیق سمندر سے استفادہ کرنے والا ہے

عمیق دریا سے مراد میں چند احتمال پائے جاتے ہیں، منجملہ دریائے علم الٰہی ، یا دریائے قدرت الٰہی ، یا اس سے مراد قدرتوں کا وہ مجموعہ ہے جو خداوند عالم نے امام علیہ السلام کو مختلف جہتوں سے عطا فرمایا ہے۔ وہی ہر صاحب فضل پر اس کے فضل اور ہر جاہل پر اس کی جہالت کا نشانہ لگانے والا ہے۔

آگاہ ہو جاؤ کہ وہی اللہ کا منتخب اور پسندیدہ ہے ، وہی ہر علم کا وارث اور اس پر احاطہ رکھنے والا ہے۔

آگاہ ہو جاؤ ہی پروردگار کی طرف سے خبر دینے والا اور آیات الٰہی کو بلند کرنے والا ہے وہی رشید اور صراط مستقیم پر چلنے والا ہے اسی کو اللہ نے اپنا قانون سپرد کیا ہے۔

اسی کی بشارت دور سابق میں دی گئی ہے۔وہی حجت باقی ہے اور اس کے بعد کوئی حجت نہیں ہے ، ہر حق اس کے ساتھ ہے اور ہر نور اس کے پاس ہے، اس پر کوئی غالب آنے والا نہیں ہے وہ زمین پر خدا کا حاکم ، مخلوقات میں اس کی طرف سے حکم اور خفیہ اور علانیہ ہر مسئلہ میں اس کا امین ہے۔

۹۔ مسئلہ بیعت

مَعاشِرَالنّاسِ، إنّی قَدْبَیَّنْتُ لَکُمْ وَأَفْهَمْتُکُمْ، وَ هذا عَلِی یُفْهِمُکُمْ بَعْدی. أَلاوَإِنِّی عِنْدَ انْقِضاءِ خُطْبَتی أَدْعُوکُمْ إِلی مُصافَقَتی عَلی بَیْعَتِهِ وَ الإِقْرارِبِهِ، ثُمَّ مُصافَقَتِهِ بَعْدی. أَلاوَإِنِّی قَدْ بایَعْتُ اللهَ وَ عَلِی قَدْ بایَعَنی. وَأَنَا آخِذُکُمْ بِالْبَیْعَةِ لَهُ عَنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ. (إِنَّ الَّذینَ یُبایِعُونَکَ إِنَّما یُبایِعُونَ اللهَ، یَدُاللهِ فَوْقَ أَیْدیهِمْ. فَمَنْ نَکَثَ فَإِنَّما یَنْکُثُ عَلی نَفْسِهِ، وَ مَنْ أَوْفی بِما عاهَدَ عَلَیْهُ اللهَ فَسَیُؤْتیهِ أَجْراً عَظیماً).

ایہا الناس ! میں نے سب بیان کر دیا اور سمجھا دیا ،اب میرے بعد یہ علی تمہیں سمجھائیں گے آگاہ ہو جاؤ! کہ میں تمہیں خطبہ کے اختتام پر اس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ پہلے میرے ہاتھ پر ان کی بیعت کا اقرار کرو،اس کے بعد ان کے ہاتھ پر بیعت کرو، میں نے اللہ کے ساتھ بیعت کی ہے اور علی نے میری بیعت کی ہے اور میں خداوند عالم کی جانب سے تم سے علی کی بیعت لے رہا ہوں (خداوند عالم فرماتا ہے:(انَّ الَّذِینَ یُبَایِعُونَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُونَ اللهَ یَدُ اللهِ فَوْقَ اَیْدِیهِمْ فَمَنْ نَکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلَی نَفْسِهِ وَمَنْ اَوْفَی بِمَا عَاهَدَ عَلَیْهُ اللهَ فَسَیُؤْتِیهِ اَجْرًا عَظِیمًا) بیشک جولوگ آپ کی بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ کی بیعت کرتے ہیں اور ان کے ہاتھوں کے اوپر اللہ ہی کا ہاتھ ہے اب اس کے بعد جو بیعت کو توڑ دیتا ہے وہ اپنے ہی خلاف اقدام کرتا ہے اور جو عہد الٰہی کو پورا کرتا ہے خدا اسی کو اجر عظیم عطا کرے گا۔

۱۰۔ حلال وحرام ،واجبات اور محرمات کا بیان

مَعاشِرَالنّاسِ، إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ شَعائِرِاللهِ، (فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ أَواعْتَمَرَ فَلاجُناحَ عَلَیْهِ أَنْ یَطَّوَّفَ بِهِما) الآیَة.مَعاشِرَالنّاسِ، حُجُّواالْبَیْتَ، فَماوَرَدَهُ أَهْلُ بَیْتٍ إِلاَّ اسْتَغْنَوْا وَ أُبْشِروا، وَلاتَخَلَّفوا عَنْهُ إِلاَّبَتَرُوا وَ افْتَقَرُوا.مَعاشِرَالنّاسِ، ماوَقَفَ بِالْمَوْقِفِ مُؤْمِنٌ إِلاَّغَفَرَاللهُ لَهُ ماسَلَفَ مِنْ ذَنْبِهِ إِلی وَقْتِهِ ذالِکَ، فَإِذا انْقَضَتْ حَجَّتُهُ اسْتَأْنَفَ عَمَلَهُ.مَعاشِرَالنَّاسِ، الْحُجّاجُ مُعانُونَ وَ نَفَقاتُهُمْ مُخَلَّفَةٌ عَلَیْهِمْ وَاللهُ لایُضیعُ أَجْرَالْمحْسِنینَ.مَعاشِرَالنّاسِ، حُجُّوا الْبَیْتَ بِکَمالِ الدّینِ وَالتَّفَقُّهِ، وَلاتَنْصَرِفُوا عَنِ الْمشاهِدِإِلاّ بِتَوْبَةٍ وَ إِقْلاعٍ.

مَعاشِرَالنّاسِ، أَقیمُوا الصَّلاةَ وَ آتُوا الزَّکاةَ کَما أَمَرَکُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ، فَإِنْ طالَ عَلَیْکُمُ الْأَمَدُ فَقَصَّرْتُمْ أَوْنَسیتُمْ فَعَلِی وَلِیُّکُمْ وَمُبَیِّنٌ لَکُمْ، الَّذی نَصَبَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَکُمْ بَعْدی أَمینَ خَلْقِهِ. إِنَّهُ مِنّی وَ أَنَا مِنْهُ، وَ هُوَ وَ مَنْ تَخْلُفُ مِنْ ذُرِّیَّتی

يُخبِرونَكُمْ بِماتَسْأَلوُنَ عَنْهُ وَيُبَيِّنُونَ لَكُمْ ما لاتَعْلَمُونَ.أَلا إِنَّ الْحَلالَ وَالْحَرامَ أَكْثَرُمِنْ أَنْ أُحصِيَهُما وَأُعَرِّفَهُما فَآمُرَ بِالْحَلالِ وَ اَنهى عَنِ الْحَرامِ فى مَقامٍ واحِدٍ، فَأُمِرْتُ أَنْ آخُذَ الْبَيْعَةَ مِنْكُمْ وَالصَّفْقَةَ لَكُمْ بِقَبُولِ ماجِئْتُ بِهِ عَنِ الله عَزَّوَجَلَّ فى عَلِي أميرِالْمُؤْمِنينَ وَالأَوْصِياءِ مِنْ بَعْدِهِ الَّذينَ هُمْ مِنِّى وَمِنْهُ إمامَةٌ فيهِمْ قائِمَةٌ، خاتِمُها الْمَهْدى إِلى يَوْمٍ يَلْقَى الله الَّذى يُقَدِّرُ وَ يَقْضى.

مَعاشِرَالنّاسِ، وَ كُلُّ حَلالٍ دَلَلْتُكُمْ عَلَيْهِ وكُلُّ حَرامٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَإِنِّى لَمْ أَرْجِعْ عَنْ ذالِكَ وَ لَمْ أُبَدِّلْ. أَلا فَاذْكُرُوا ذالِكَ وَاحْفَظُوهُ وَ تَواصَوْابِهِ، وَلا تُبَدِّلُوهُ وَلاتُغَيِّرُوهُ. أَلا وَ إِنِّى أُجَدِّدُالْقَوْلَ: أَلا فَأَقيمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكاةَ وَأْمُرُوا بِالْمَعْروفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ.

أَلاوَإِنَّ رَأْسَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ تَنْتَهُوا إِلى قَوْلى وَتُبَلِّغُوهُ مَنْ لَمْ يَحْضُرْ وَ تَأْمُرُوهُ بِقَبُولِهِ عَنِّى وَتَنْهَوْهُ عَنْ مُخالَفَتِهِ، فَإِنَّهُ أَمْرٌ مِنَ الله عَزَّوَجَلَّ وَمِنِّى. وَلا أَمْرَ بِمَعْروفٍ وَلا نَهْى عَنْ مُنْكَرٍ إِلاَّمَعَ إِمامٍ مَعْصومٍ.

مَعاشِرَالنّاسِ، الْقُرْآنُ يُعَرِّفُكُمْ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ، وَعَرَّفْتُكُمْ إِنَّهُمْ مِنِّى وَمِنْهُ، حَيْثُ يَقُولُ الله فى كِتابِهِ: (وَ جَعَلَها كَلِمَةً باقِيَةً فى عَقِبِهِ). وَقُلْتُ: «لَنْ تَضِلُّوا ما إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِما.»

مَعاشِرَالنّاسِ، التَّقْوى، التَّقْوى، وَاحْذَرُوا السّاعَةَ كَما قالَ الله عَزَّوَجَلَّ: (إِنَّ زَلْزَلَةَ السّاعَةِ شَىءٌ عَظيمٌ). اُذْكُرُوا الْمَماتَ (وَالْمَعادَ) وَالْحِسابَ وَالْمَوازينَ وَالْمحاسَبَةَ بَيْنَ يَدَى رَبِّ الْعالَمينَ وَالثَّوابَ وَالْعِقابَ. فَمَنْ جاءَ بِالْحَسَنَةِ أُثيبَ عَلَيْها وَ مَنْ جاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَيْسَ لَهُ فِى الجِنانِ نَصيبٌ.

ایہا الناس! (یہ حج اور عمرہ اور) یہ صفاومروہ سب شعائراللہ اوراس کی نشانیاں ہیں،خداوند عالم فرماتاہے(فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوْ اعْتَمَرَ فَلاَجُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا)لہٰذاجو شخص بھی حج یا عمرہ کرے اس کیلئے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کا چکر لگائے۔

ایہا الناس! خانۂ خداکاحج کروجولوگ یہاں آجاتے ہیں وہ مالدار و بے نیاز ہو جاتے ہیں خوش ہوتے ہیں اوراس سے جدانہ ہونا ورنہ کٹ کر رہ جاءو گے اور فقیر و محتاج ہوجاءو گے۔

ایہاالناس! کوئی مومن کسی موقف(عرفات، مشعر، منی) میں وقوف ہیں کرتا مگر یہ کہ خدااس وقت تک کے گناہ معاف کردیتاہے،لہٰذا حج کے بعداسے از سر نونیک اعمال کاسلسلہ شروع کرنا چاہئے۔

ایہا الناس! حجاج کی مدد کی جاتی ہے اوران کے اخراجات کااس کی طرف سے معاوضہ دیاجاتا ہے اور اللہ محسنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے۔

ایہا الناس! پورے دین اور معرفت احکام کے ساتھ حج بیت اللہ کرواور جب وہ مقدس مقامات سے واپس ہو تومکمل توبہ اورترک گناہ کے ساتھ

ایہا الناس! نماز قائم کرواورزکوۃاداکروجس طرح اللہ نے تمہیں حکم دیاہے اگروقت زیادہ گذر گیاہے اور تم نے کوتاہی ونسیان سے کام

لیا ہے تو علی تمہارے ولی اور تمہارے لئے بیان کرنے والے ہیں جن کو اللہ نے میرے بعد اپنی مخلوق پر امین بنایا ہے اور میرا جانشین بنایا ہے وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔

وہ اور جو میری نسل سے ہیں وہ تمہارے ہر سوال کا جواب دیں گے اور جو کچھ تم نہیں جانتے ہو سب بیان کر دیں گے۔

آگاہ ہو جاؤ کہ حلال و حرام اتنے زیادہ ہیں کہ سب کا احصا اور بیان ممکن نہیں ہے۔ مجھے اس مقام پر تمام حلال و حرام کی امر و نہی کرنے اور تم سے بیعت لینے کا حکم دیا گیا ہے اور تم سے یہ عہد لے لوں کہ جو پیغام علی اور ان کے بعد کے ائمہ کے بارے میں خدا کی طرف سے لایا ہوں تم ان سب کا اقرار کرلو کہ یہ سب میری نسل اور اس (علی) سے ہیں اور امامت صرف انہیں کے ذریعہ قائم ہو گی ان کا آخری مہدی ہے جو قیامت تک حق کے ساتھ فیصلہ کرتا رہے گا۔

ایہاالناس! میں نے جس جس حلال کی تمہارے لئے رہنمائی کی ہے اور جس جس حرام سے روکا ہے کسی سے نہ رجوع کیا ہے اور نہ ان میں کوئی تبدیلی کی ہے لہٰذا تم اسے یاد رکھو اور محفوظ کرلو، ایک میں پھر اپنے لفظوں کی تکرار کرتا ہوں: نماز قائم کرو، زکوادا کرو، نیکیوں کا حکم دو، برائیوں سے روکو۔

اور یہ یاد رکھو کہ امر بالمعروف کی اصل یہ ہے کہ میری بات کی تہہ تک پہنچ جاو اور جو لوگ حاضر نہیں ہیں ان تک پہنچاو اور اس کے قبول کرنے کا حکم دو اور اس کی مخالفت سے منع کرو اس لئے کہ یہی اللہ کا حکم ہے اور یہی میرا حکم بھی ہے اور امام معصوم کو چھوڑ کر نہ کوئی امر بالمعروف ہو سکتا ہے اور نہ نہی عن المنکر۔

ایہاالناس! قرآن نے بھی تمہیں سمجھایا ہے کہ علی کے بعد امام ان کے فرزند ہیں اور میں نے تم کو یہ بھی سمجھادیا ہے کہ یہ سب میری اور علی کی نسل سے ہیں جیسا کہ پرور دگار نے فرمایا ہے: (وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِه) اللہ نے (امامت) انہیں کی اولاد میں کلمہ باقیہ قرار دیا ہے اور میں نے بھی تمہیں بتادیا ہے کہ جب تک تم قرآن اور عترت سے متمسک رہو گے ہر گز گمراہ نہ ہو گے۔

ایہا الناس! تقوی اختیار کرو تقوی، قیامت سے ڈرو جیسا کہ خداوند عالم نے فرمایا ہے(انَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيم) زلزلہ قیامت بڑی عظیم شی ہے

موت، قیامت، حساب، میزان، اللہ کی بارگاہ کا محاسبہ، ثواب اور عذاب سب کو یاد کرو کہ وہاں نیکیوں پر ثواب ملتا ہے اور برائی کرنے والے کا جنت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

۱۱۔ سب سے بیعت لینا

مَعاشِرَالنّاس، إِنَّكُمْ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُصافِقُونی بِكَفٍّ واحِدٍ فی وَقْتٍ واحِدٍ، وَقَدْ أَمَرَنِی الله عَزَّوَجَلَّ أَنْ آخُذَ مِنْ أَلْسِنَتِكُمُ الْإِقْرارَ بِما عَقَّدْتُ لِعَلِی أَميرِالْمُؤْمِنينَ، وَلِمَنْ جاءَ بَعْدَهُ مِنَ الْأَئِمَّة مِنّی وَ مِنْهُ، عَلی ما أَعْلَمْتُكُمْ أَنَّ ذُرِّيَّتی مِنْ صُلْبِهِ.فَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ: «إِنّا سامِعُونَ مُطيعُونَ راضُونَ مُنْقادُونَ لِما بَلَّغْتَ عَنْ رَبِّنا وَرَبِّکَ فی أَمْرِ إِمامِنا عَلِی أَميرِالْمُؤْمِنينَ وَ مَنْ وُلِدَ مِنْ صُلْبِهِ مِنَ الْأَئِمَّة. نُبايِعُکَ عَلی ذالِکَ بِقُلوُبِنا وَأَنْفُسِنا وَأَلْسِنَتِنا وَأَيْدينا. علی ذالِکَ نَحْيی وَ عَلَيْهِ نَموتُ وَ عَلَيْهِ نُبْعَثُ. وَلانُغَيِّرُ وَلانُبَدِّلُ، وَلا نَشُکُّ (وَلانَجْحَدُ) وَلانَرْتابُ، وَلا نَرْجِعُ عَنِ الْعَهْدِ وَلا

نَنْقُضُ الْميثاقَ.وَعَظْتَنا بِوَعْظِ الله فى عَلِى أميرالْمؤمِنينَ وَالْأَئِمَّةِ الَّذينَ ذَكَرْتَ مِنْ ذُرِّيتِكَ مِنْ وُلْدِهِ بَعْدَهُ، الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ مَنْ نَصَبَهُ الله بَعْدَهُما. فَالْعَهْدُ وَالْميثاقُ لَهُمْ مَأْخُوذٌ مِنَّا، مِنْ قُلُوبنا وَأَنْفُسِنا وَأَلْسِنَتِنا وَضَمائِرِنا وَأَيْدينا. مَنْ أَدْرَكَها بِيَدِهِ وَ إلاَّ فَقَدْ أَقَرَّ بِلِسانِهِ، وَلا نَبْتَغى بِذالِكَ بَدَلاً وَلايَرَى الله مِنْ أَنْفُسِنا حِوَلاً. نَحْنُ نُؤَدّى ذالِكَ عَنْكَ الّدانى والقاصى مِنْ اَوْلادِنا وَاَهالينا، وَ نُشْهِدُالله بِذالِكَ وَ كَفى بِالله شَهيداً وَأَنْتَ عَلَيْنا بِهِ شَهيدٌ.«مَعاشِرَالنّاس، ماتَقُولونَ؟ فَإِنَّ الله يَعْلَمُ كُلَّ صَوْتٍ وَ خافِيَةَ كُلِّ نَفْسٍ، (فَمَنِ اهْتَدى فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ ضَلَّ فَإِنَّما يَضِلُّ عَلَيْها)، وَمَنْ بايَعَ فَإِنَّما يُبايِعُ الله، (يَدُالله فَوْقَ أَيْديهِمْ). مَعاشِرَالنّاسِ، فَبايِعُوا الله وَ بايِعُونى وَبايِعُوا عَلِيّاً أَميرَالْمُؤْمِنينَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْأَئِمَّةَ (مِنْهُمْ فِى الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ) كَلِمَةً باقِيَةً.يُهْلِكُ الله مَنْ غَدَرَ وَ يَرْحَمُ مَنْ وَ فى، (وَ مَنْ نَكَثَ فَإِنَّما يَنْكُثُ عَلى نَفْسِهِ وَ مَنْ أَوْفى بِما عاهَدَ عَلَيْهُ الله فَسَيُؤْتيهِ أَجْراً عَظيماً)

مَعاشِرَالنّاسِ، قُولُوا الَّذى قُلْتُ لَكُمْ وَسَلِّمُوا عَلى عَلى بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنينَ، وَقُولُوا: (سَمِعْنا وَ أَطَعْنا غُفْرانَكَ رَبَّنا وَ إِلَيْكَ الْمَصيرُ)، وَ قُولوا: (اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذى هَدانا لِهذا وَ ما كُنّا لِنَهْتَدِى لَوْلا أَنْ هَدانَا الله) الآية.مَعاشِرَالنّاسِ، إِنَّ فَضائِلَ عَلى بْنِ أَبى طالِبٍ عِنْدَالله عَزَّوَجَلَّ – وَ قَدْ أَنْزَلَهافِى الْقُرْآنِ – أَكْثَرُ مِنْ أَنْ أُحْصِيَها فى مَقامٍ واحِدٍ، فَمَنْ أَنْبَأَكُمْ بِها وَ عَرَفَها فَصَدِّقُوهُ.مَعاشِرَالنّاسِ، مَنْ يُطِعِ الله وَ رَسُولَهُ وَ عَلِيّاً وَ الْأَئِمَةَ الَّذينَ ذَكَرْتُهُمْ فَقَدْ فازَفَوْزاً عَظيماً.

مَعاشِرَالنّاسِ، السّابِقُونَ إِلى مُبايَعَتِهِ وَ مُوالاتِهِ وَ التَّسْليمِ عَلَيْهِ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنينَ أُولئِكَ هُمُ الْفائِزُونَ فى جَنّاتِ النَّعيمِ.

مَعاشِرَالنّاسِ، قُولُوا ما يَرْضَى الله بِهِ عَنْكُمْ مِنَ الْقَوْلِ، فَإِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَ مَنْ فِى الْأَرْضِ جَميعاً فَلَنْ يَضُرَّالله شَيْئاً.

اللهمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنينَ (بِما أَدَّيْتُ وَأَمَرْتُ) وَاغْضِبْ عَلَى (الْجاحِدينَ) الْكافِرينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعالَمينَ.

ایہا الناس! تمہاری تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ایک ساتھ میرے ہاتھ پر ہاتھ مار کر بیعت نہیں کرسکتے ہو۔لہٰذا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہاری زبان سے علی کے امیر المومنین ہونے اور ان کے بعد کے ائمہ جو ان کے صلب سے میری ذریت ہیں سب کی امامت کا اقرار لے لوں اور میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ میرے فرزندان کے صلب سے ہیں۔

لہٰذا تم سب مل کر کہو: ہم سب آپ کی بات سننے والے ،اطاعت کرنے والے ، راضی رہنے والے اور علی اور اولاد علی کی امامت کے بارے میں جو پروردگار کا پیغام پہنچایا ہے اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے ہیں ہم اس بات پر اپنے دل ، اپنی روح ، اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں سے آپ کی بیعت کر رہے ہیں اسی پر زندہ رہیں گے ، اسی پر مریں گے اور اسی پر دوبارہ اٹھیں گے ۔نہ کوئی تغیر و تبدیلی کریں گے اور نہ کسی شک و ریب میں مبتلا ہوں گے ،نہ عہد سے پلٹیں گے نہ میثاق کو توڑیں گے اور جن کے متعلق آپ نے فرمایا ہے کہ وہ علی امیر المومنین اور ان کی اولاد ائمہ آپ کی ذریت میں سے ہیں ان کی اطاعت کریں گے ۔جن میں سے حسن و حسین ہی اور ان کے بعد جن کو اللہ نے یہ منصب دیا ہے اور جن کے بارے میں ہم سے ہمارے دلوں ، ہماری جانوں ہماری زبانوں ہمارے ضمیروں اور ہمارے ہاتھوں سے عہد و پیمان لے لیا گیا ہے ہم اسکا کوئی بدل پسند نہیں کریں گے ،اور اس میں خدا ہمارے نفسوں میں کوئی تغیر و تبدل نہیں دیکھے گا۔

ہمان مطالب کو آپ کے قول مبارک کے ذریعہ اپنے قریب اور دور سبھی اولاد اور رشتہ داروں تک پہنچادیں گے اور ہم اس پر خدا کو گواہ بناتے ہیں اور ہماری گواہی کے لئے اللہ کافی ہے اور آپ بھی ہمارے گواہ ہیں۔

ایہاالناس! اللہ سے بیعت کرو، علی امیر المومنین ہونے اور حسن وحسین اور ان کی نسل سے باقی ائمہ کی امامت کے عنوان سے بیعت کرو۔ جو غداری کرے گا اسے اللہ ہلاک کر دے گا اور جو وفا کرے گا اس پر رحمت نازل کرے گا اور جو عہد کو توڑ دے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور جو شخص خداوند عالم سے باندھے ہوئے عہد کو وفا کرے گا خدوند عالم اس کو اجر عظیم عطا کرے گا۔

ایہاالناس! جو میں نے کہا ہے وہ کہو اور علی کو امیر المومنین کہہ کر سلام کرو، اور یہ کہو کہ پرودگار ہم نے سنا اور اطاعت کی، پروردگارا ہمیں تیری ہی مغفرت چاہئیے اور تیری ہی طرف ہماری بازگشت ہے اور کہو: حمد و شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں اس امر کی ہدایت دی ہے ورنہ اسکی ہدایت کے بغیر ہم راہ ہدایت نہیں پاسکتے تھے۔

ایہاالناس! علی ابن ابی طالب کے فضائل اللہ کی بارگاہ میں اور جو اس نے قرآن میں بیان کئے ہیں وہ اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ میں ایک منزل پر شمار کرا سکوں۔ لہٰذا جو بھی تمھیں خبر دے اور ان فضائل سے آگاہ کرے اسکی تصدیق کرو۔

یاد رکھو جو اللہ، رسول، علی اور ائمہ مذکورین کی اطاعت کرے گا وہ بڑی کامیابی کا مالک ہوگا۔

ایہا الناس! جو علی کی بیعت، ان کی محبت اور انہیں امیر المومنین کہہ کر سلام کرنے میں سبقت کریں گے وہی جنت نعیم میں کامیاب ہوں گے۔ ایہالناس! وہ بات کہو جس سے تمہارا خدا راضی ہوجائے ورنہ تم اور تمام اہل زمین بھی منکر ہو جائیں تو اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتے۔

پرودگارا! جو کچھ میں نے ادا کیا ہے اور جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے اس کے لئے مومنین کی مغفرت فرما اور منکرین (کافرین) پر اپنا غضب نازل فرما اور ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

(الاحتجاج، ج۱، ص۵۶)